Rev. Amos Masih

PREPARATION FOR CONFIRMATION

BY

THE VEN ARCHDEACON MACNUTT, M. A.

استحکام کی تیاری

مصنفہ

آرچ ڈیکن مکنٹ صاحب۔ایم۔اے۔

مترجمہ

پادری برکت اللہ صاحب ایم۔اے۔

کرسچن نالج سوسائٹی۔لاہور

S. P C. K. LAHORE.

پی-آر-بی-ایس-پریس-لاہور میں

باہتمام مسٹر ایف-ڈی-وارث سکرٹری ایس-پی-سی-کے

پرنٹر و پبلشر لاہور چھپا اور پنجاب رلیجس بُک سوسائٹی لاہور سے شائع ہُوا

پہلی بار ۱۰۰۰ ۱۹۳۵ء

استحکام کی تیاری

مصنفہ

آر-جے ڈِیکن مکنٹ صاحب - ایم - اے -

مترجمہ

پادری برکت اللہ صاحب - ایم - اے

کرسچن نالج سوسائٹی - لاہور

سنہ ۱۹۳۵ء

در یادگار

مریم مکانی ہمشیرہ مرحومہ

برکت

جو ۲ - دسمبر ۱۹۳۲ء کے روز خداوند میں سو گئیں۔

برکت اللہ

فہرست مضامین

استحکام کا مقصد

جب تم کو مستحکم ہونے کے لئے کہا جاتا ہے تو چند ایک سوال تمہارے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً استحکام کیا ہے؟ میں کیوں مستحکم ہوں؟ خدا استحکام میں میرے واسطے کیا کرتا ہے؟ میں استحکام میں اپنے واسطے کیا کرتا ہوں؟ اس رسالہ کا مقصد یہ ہے کہ ایسے سوالوں کے جواب دینے میں تمہاری مدد کرے۔ اگر تم بائبل شریف اور دعائے عام کی کتاب کے ساتھ اس رسالہ کا مطالعہ کرو گے اور صدق دل سے خدا سے توفیق حاصل کرنے کے لئے دعا کرو گے تو خدا استحکام کے موقعہ کو تمہاری رُوح کے لئے نہایت مبارک موقعہ بنا دیگا۔

(۱) لفظ استحکام کا مطلب

لفظ "استحکام" کے معنی مضبوط کرنا ہے۔ اگر تم دعائے عام کی کتاب میں استحکام کی ترتیب پڑھو تو دیکھو گے کہ بشپ صاحب خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ "اے خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اِن کو تسلی دینے والے روح القدس کی طاقت میں مضبوط

رکھو"۔ اسی ترتیب کے دیباچہ میں لفظ "استحکام" ایک اور معنے میں بھی استعمال ہوا
ہے۔ چنانچہ لکھا ہے "بچے جب سِن تمیز کو پہنچ جائیں .... تو خود اپنی
زبان اور مرضی سے کلیسیا کے رُوبرو برملا اس وعدے کو تصدیق اور مستحکم کریں جو
ان کے دھرم ماں باپ نے بپتسمہ کے وقت اُن کی طرف سے کیا تھا۔" ان دو فقروں
سے استحکام کا مطلب واضح ہو جاتا ہے۔ استحکام ایک مقدس رسم ہے جس میں
خدا روح القدس کے ذریعہ اُن لوگوں کو مضبوط کرتا ہے جو ایمان سے اُس کے پاس
آتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ پہلے ان وعدوں کو مضبوط اور مستحکم کریں جو ان کے
بپتسمہ کے وقت اُن کی طرف سے کئے گئے تھے۔

(۲) خدا تمہاری ضروریات کو پورا کرتا ہے

پس استحکام تمہارے دلوں کو خدا کی طرف اُٹھاتا ہے۔ خواہ تم عمر میں چھوٹے
ہو خواہ تم ادھیڑ عمر کے ہو خواہ تم سن رسیدہ ہو خدا تمہاری زندگی کو اندر باہر ہر طرف
سے گھیرے ہوئے ہے۔ تمہارے دنیا میں آنے سے پہلے خدا موجود تھا اور اس کو
تمہاری فکر تھی۔ وہ فرماتا ہے کہ "میں نے ابدی محبت کے ساتھ تم کو پیار کیا ہے"۔ خدا
نے تمہاری پیدائش سے پہلے تمہارے لئے ایک ایسی مبارک زندگی تجویز کر رکھی تھی جو
سب کے لئے مفید تھی چنانچہ لکھا ہے کہ "ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں
ان نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے ہیں جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے
تیار کیا تھا" (افسی ۲/۱۰) تمہاری پیدائش سے صدیوں پہلے خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے
کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ وہ تمہاری خاطر اپنی جان دے تاکہ تم ہمیشہ کی زندگی حاصل
کرو (یوحنا ۳/۱۶) پیدائش کے بعد تم خدا کے گھر میں بپتسمہ پانے کے لئے لائے گئے
اور بچپن ہی سے تم خدا کے فرزند ہو گئے گو تم خود اس بات سے آگاہ نہ تھے۔ جوں جوں

تم عمر میں بڑھتے گئے خدا کی محبت آج کے دن تک تمہاری حافظ رہی۔ اب تم خدا کے فضل سے خود سوچ بچار کر سکتے ہو اور اب خدا تم کو دعوت دیتا ہے تاکہ تم اس کی رُوح سے مضبوط ہو کر طاقت حاصل کرو اور جوں جوں عمر میں بڑھتے جاؤ اس کے پیار اور اس کی خدمت میں ترقی کرتے جاؤ۔ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کو اپنا دل دو اور تم اس کو اپنا باپ جانو اور اس کے فرزند ہو کر زندگی بسر کرو وہ تمہاری کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے تم کو مضبوطی بخشتا ہے اور وہ تم کو روشنی عطا فرماتا ہے تاکہ تم اس کی مرضی جان سکو۔

استحکام کی رسم کے ذریعہ خدا تمہاری مدد کرتا ہے اس کے ذریعہ تم کو توفیق ملتی ہے تاکہ تم اس طرح زندگی بسر کر سکو جسطرح خدا نے تمہارے واسطے تجویز کر رکھی ہے۔

(۳) استحکام کے دو پہلو

مذہب درحقیقت اُس رشتہ کا نام ہے جو خدا اور انسان کے درمیان ہے۔ ہمارے مقدس مذہب میں خدا تمہارے پاس آتا ہے اور تم خدا کے پاس آتے ہو۔ خدا تم سے کلام کرتا ہے اور تم خدا سے کلام کرتے ہو۔ خدا فرماتا ہے "تم میرے دیدار کے طالب ہو" اور تم جواب دیتے ہو کہ "اے خداوند میں تیرے دیدار کا طالب رہونگا"۔

اب استحکام کے ان دونوں پہلوؤں پر غور کرو اور ان کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کرو۔

(الف) استحکام کا الٰہی پہلو

اگر تم اپنی کمزوریوں کا خیال کرو تو تم کو استحکام پانے کی جرأت تک نہ

ہو گی۔ اس سے پہلے کہ خدا تم سے کوئی شے طلب کرے وہ تم کو اپنے پاس آنے کی دعوت دیتا ہے۔ تمہاری ضروریات کو پورا کرتا ہے اور تمہاری کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ اسی وجہ سے استحکام کی رسم میں الٰہی پہلو مقدم ہے۔ استحکام میں الٰہی فضل کا یقین حاصل ہوتا ہے۔ استحکام کی ترتیب میں بشپ صاحب امیدوار پر ہاتھ رکھنے کے بعد دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ انہوں نے اس غرض سے ہاتھ رکھے ہیں کہ "یہ نشان ان کے لئے اس بات کی سند ہو کہ تیرا کرم اور عنایت ان کے ساتھ ہے۔" تم تو کمزور ناتواں اور گنہگار ہو لیکن خدا توانا اور زور آور ہے۔ بشپ صاحب کا تمہارے سر پر ہاتھ رکھنا ایک ظاہری نشان ہے جس سے خدا تم کو یقین دلاتا ہے کہ وہ تم سے محبّت رکھتا ہے اور جب تم اس کے حضور میں آ کر فضل اور توفیق حاصل کرنے کی درخواست کرتے ہو تو وہ تم کو برکت بخشتا ہے۔

استحکام کے ذریعہ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کی مدد کے طالب ہو۔ استحکام کی رسم سے تم پر ظاہر ہو جاتا ہے کہ خدا تمہارا خواہاں ہے کیونکہ وہ تم سے محبّت رکھتا ہے۔ وہ تم سے یہ سوال کرتا ہے "کیا تو اب سے مجھے پکار کر نہ کہیگا کہ اے میرے باپ تو میری جوانی کا راہبر ہے۔" (یرمیاہ ۳:۴) وہ فرماتا ہے "اے میرے بیٹے۔ تو اپنے آپ کو میری حفاظت اور ہدایت کے سپرد کر دے۔ تو اپنی زندگی کو میرے قبضہ میں کر دے۔ میری محبّت کے جواب میں اپنا دل مجھے دے اور مجھ سے ہی محبت کر۔" استحکام خدا کی آواز ہے جس سے وہ تم کو بلاتا ہے تاکہ اس کے فرزند اس کی بہترین بخشش کو حاصل کریں۔ اس کی رُوح سے مضبوطی اور قوت حاصل کریں تاکہ وہ ایک پاک مفید اور مبارک زندگی بسر کر سکیں۔

یہ استحکام کا الٰہی پہلو ہے۔

(ب) استحکام کا انسانی پہلو

جب خدا بلاتا ہے تو تمہارا فرض ہے کہ تم جواب دو اور سموئیل کی طرح کہو۔ "اے خداوند فرما کہ تیرا بندہ سنتا ہے"! پس غور کرو کہ تم استحکام میں کس طرح خدا کی آواز کے شنوا ہو سکتے ہو:۔

استحکام تمہاری طرف سے خدا کی آواز کا جواب ہے۔ تم اس بات کو محسوس کرتے ہو کہ خدا تمہارا خواہاں ہے اور تم اس امر کا مصمم ارادہ کر لیتے ہو کہ تم اس کے پاس آؤ گے۔ تم جانتے ہو کہ تم کو اس کی مدد کی ضرورت ہے۔ تم اپنے دل کا دروازہ کھول دیتے ہو تاکہ خدا تمہارے اندر آجائے۔ تم اپنا ہاتھ بڑھاتے ہو تاکہ اس کی بخشش کو حاصل کرو۔ یوں تم خدا کی آواز کے شنوا ہوتے ہو۔

استحکام میں تم خدا کے حق کا اقرار کرتے ہو۔ استحکام کی ترتیب میں بشپ صاحب تم سے یہ سوال پوچھتا ہے "کیا تم اس وقت اپنی زبان سے اقرار کر کے اس کی تصدیق کرتے ہو اور یہ مانتے ہو کہ جن باتوں کا وعدہ تمہارے بپتسمہ کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے کیا تھا ان پر ایمان رکھنا اور عمل کرنا تم پر فرض ہے"؟ اس سوال کے جواب میں تم کہتے ہو "ہاں۔ میں مانتا ہوں اور وعدہ بھی کرتا ہوں"۔ اس بات کو یاد رکھو کہ تم اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ تم خدا کے مکاشفہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس کی مرضی پر ایمان اور محبت کے ساتھ چلو گے۔ خدا کوئی ظالم بیگار لینے والا نہیں ہے۔ اُس نے تم کو خود مختار بنایا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ تم اس پر اپنا بھروسا رکھو اور اس کی مرضی پر چلو۔ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کی خدمت کرو لیکن اگر تم ایسا نہ کرو گے تو یہ ایک حقیقت ہے کہ تمہاری زندگی برباد اور تباہ ہو جائیگی لیکن اگر تمہارا دل خدا کی محبت اور پروردگاری کے جذبہ سے معمور ہو کر اس کی طرف مایل ہوگا تو تم خوشی سے اس کی مرضی پر چلو گے اور عاجزی

سے اس سے درخواست کروگے کہ وہ تم کو ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تم فی الحقیقت کہ سکو گے کہ "میں دل سے اپنے آسمانی باپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کے وسیلے سے مجھے نجات کی اس حالت کے لئے بلایا ہے اور میں خدا سے عرض کرتا ہوں کہ وہ مجھے ایسی توفیق دے کہ مرتے دم تک اسی حالت میں قائم رہوں"۔

(۴) ہاتھ رکھنے کی رسم کا مطلب

بائبل شریف میں ہاتھ رکھنے کے ظاہری نشان کا مطلب برکت دینا ہے۔ مثلاً جب یعقوب مرنے کو تھا اس نے یوسف کے بیٹوں پہ ہاتھ رکھ کر برکت دی (پیدائش ۴۸ باب ۱۴) موسیٰ نے یشوع پہ ہاتھ رکھ کر برکت دی (استثنا ۳۴ باب ۹) خداوند مسیح نے بچوں پہ ہاتھ رکھ کر ان کو برکت دی"۔ (مرقس ۱۰ باب ۱۶) رسولوں کے اعمال (۸ باب ۱۴–۱۷ + ۱۹ باب ۱–۷) سے ظاہر ہے کہ مقدس پطرس۔ مقدس یوحنا اور مقدس پولوس نے بپتسمہ یافتہ لوگوں پر ہاتھ رکھ کر ان کو برکت دی اور یہ ایک نشان تھا جس کا مطلب یہ تھا کہ خدا نے ان کو پاک روح کی بخشش سے برکت دی ہے۔ پس ہاتھوں کا رکھنا ایک سادہ اور خوبصورت نشان ہے۔ جس کا مطلب برکت دینا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ استحکام کی رسم کے لئے یہ نشان ابتدا ہی سے کلیسیا میں مروّج ہے۔ خدا اپنی کلیسیا کے شرکا کو سب سے بڑی برکت جو بخشتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ روح القدس کی معموری حاصل کریں تاکہ وہ اپنے آپ کو دوسروں کے لئے مخصوص کر سکیں۔ یہی وہ بڑی برکت ہے جس کا ظاہری نشان ہاتھ رکھنا ہے جو استحکام کی ترتیب میں شامل ہے۔

(۵) رسول ہاتھ رکھنے کی رسم ادا کرتے تھے

دعائے عام کی کتاب میں بشپ صاحب کو ہدایت ہے کہ وہ سروں پہ ہاتھ رکھے۔ لیکن کلیسیا کو یہ ہدایت دینے کا اختیار کہاں سے ملا؟ اس ترتیب میں بشپ صاحب ایک دعا میں کہتے ہیں "اے قادرِ مطلق خدا ہم نہایت عاجزی سے تیرے اِن بندوں کے لئے عرض کرتے ہیں جن پر ہم نے اس وقت تیرے مقدس رسولوں کے نمونے کے مطابق ہاتھ رکھے ہیں"۔ رسولوں کے اعمال کی کتاب ($\frac{۸}{۱۷-۱۴}$ + $\frac{۱۹}{۱-۷}$) سے ظاہر ہے کہ تین رسولوں نے اپنے ہاتھ بپتسمہ یافتہ لوگوں پر رکھے اور اُن کے لئے دعا مانگی کہ روح القدس پائیں"۔ کلیسیا رسولوں کے "نمونہ" کی پیروی کرتی رہی ہے۔ بشپ صاحب چوپان ہونے کی حیثیت سے ان بپتسمہ یافتہ لوگوں پر ہاتھ رکھتے ہیں جو کلیسیائی شرکت کے پورے حقوق حاصل کرنے کے خواہاں ہیں اور ہاتھ رکھ کر روح القدس کے نازل ہونے کے لئے دعا کرتے ہیں۔

پس یہ رسم خداوند کے رسولوں کے زمانہ سے چلی آئی ہے اور ان کے "نمونہ" کی وجہ سے اس پر عمل درآمد ہوتا ہے۔

(۶) استحکام سکرامنٹ نہیں ہے

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ استحکام کی رسم خداوند کے رسولوں کے "نمونہ کے مطابق" ہے لیکن خداوند مسیح نے خود اِس کو مقرر نہیں فرمایا۔ خداوند مسیح نے صرف پاک بپتسمہ اور پاک شراکت کی رسوم مقرر فرمائیں جن کے ظاہری نشان پانی اور روٹی اور وائن ہیں۔ چونکہ خداوند نے خود ان رسوم

کو مقرر فرمایا ہے لہٰذا ان رسوم کو نئے عہد کے سکرامنٹ کہتے ہیں۔
گو استحکام کا بھی ایک ظاہری نشان ہے یعنی ہاتھوں کا رکھنا لیکن
چونکہ خداوند مسیح نے اس کا حکم نہیں دیا اور وہ "مسیح کا مقرر کردہ
ظاہری نشان یا رسم نہیں ہے" لہٰذا یہ رسم سکرامنٹ کہلانے کے مستحق
نہیں ہو سکتی۔

(۷) استحکام کے ذریعہ تم کلیسیا میں زمانۂ بلوغت کو پہنچتے ہو

استحکام کے وقت درحقیقت تم کلیسیا میں زمانۂ بلوغت کو پہنچتے ہو۔
کلیسیا کے ہر ایک شریک کے لئے جہاں بھاری ذمہ واریاں ہیں وہاں بڑے اور
مبارک حقوق بھی ہیں۔ ان حقوق میں سب سے بڑا حق پاک شراکت
میں شامل ہونے کا حق ہے۔ لیکن کوئی شخص ان حقوق سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا
جب تک کہ وہ علانیہ اقرار نہ کرے کہ وہ اپنے خداوند اور مالک کے سامنے ایک
ذمہ وار ہستی ہے اور کہ وہ اس کی خدمت کے لئے اپنی زندگی کو مخصوص کرتا ہے پس
استحکام کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا اور اس کی کلیسیا کے سامنے اس بات کو دیدہ
و دانستہ اختیار کرتے ہو کہ تم اور تمہارا سب کچھ خدا کی نذر ہے۔ پس غور کرو کہ
اس رسم سے کتنا بڑا رتبہ تم کو حاصل ہوتا ہے اور تم کو یہ حق بھی ملتا ہے کہ خداوند
مسیح کی میز کے پاس آ کر گھٹنے ٹیک سکو۔ اگر تم ان باتوں پر اچھی طرح غور کرو گے
تو تم محسوس کرو گے کہ یہ منزل جس پر تم پہنچتے ہو کیسی اہم منزل ہے اس احساس
کے بعد فروتنی اور شوق سے اس رسم میں شامل ہو گے۔

(۸) استحکام کی تیاری کی ضرورت

استحکام کی ترتیب کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ "چونکہ کلیسیا کی یہ غرض ہے کہ استحکام کی رسم مستحکم ہونے والوں کی ترقی کے لئے عمل میں آئے۔ اس لئے اس نے یہ حکم دینا مناسب سمجھا کہ آیندہ صرف وہی شخص مستحکم کیا جائے جو عقیدہ دعائے ربانی اور دسوں حکم سنا سکے اور نیز ان باقی سوالوں کا جو مختصر کاٹی کزم میں درج ہیں جواب دے سکے۔"

یہ ظاہر ہے کہ اس سے پہلے کہ تم مستحکم ہو تم کو چند امور کی تعلیم کی ضرورت ہے پس استحکام سے چند ہفتے پیشتر کا زمانہ تعلیم کا وقت ہے۔ تمہارے ذہنوں کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم کو اس بات کا علم ہو جائے کہ جس خدا نے تم کو اب تک توفیق عطا کی ہے اس نے تمہاری آیندہ زندگی کے لئے بھی فضل تیار کر رکھا ہے پس تمہارے دلوں کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم اس کے فضل کی معموری حاصل کر سکو تمہاری روحوں کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم اس کے رحم سے اس کے طلبگار ہو سکو پس اب مصمم ارادہ کر لو اور تیار ہو جاؤ۔ ہر روز دعا کرو کہ خدا تم کو اپنی پاک روح عطا فرمائے تاکہ وہ تمہاری ہدایت کرے اور تم کو تیار کرے۔

اگر تم ایسا کرو گے تو استحکام کے وقت جب تم علانیہ اقرار کرو گے یقیناً روح القدس حاصل کرو گے جو تم کو ایمانداری اور فرمانبرداری سے نائب زندگی بسر کرنے کی توفیق دیگا۔ اور استحکام کے وقت تمہارے ذہن۔ دل اور روح خدا کی عظیم ترین بخشش حاصل کرنے کے لئے تیار ہونگے۔

باب دوم

پاک بپتسمہ۔ فضل کا عہد

یہ بات یاد رکھو کہ خدا تم سے محبت کرتا ہے۔ اس نے تم کو اپنے واسطے چُن رکھا ہے۔ خدا تم کو تیار کرتا ہے اور خداوند مسیح کے ذریعہ تمہاری تلاش کرتا ہے یہ حقیقت تمہاری زندگی میں سب سے اہم ہے۔ تم کسی ایسی دنیا میں نہیں رہتے جو سنسان اور بے معنی ہو۔ تم ایسی دنیا میں رہتے ہو جس کو خدا ابدی محبّت سے پیار کرتا ہے اب ذرا اس بات پر غور کرو کہ خدا نے تمہارے بپتسمہ کے وقت تم پر اپنی لازوال محبت کو کس طرح ظاہر کیا؟۔

(۱) تمہارا نام

پہلے باب میں ہم نے دیکھا ہے کہ رسولوں نے بپتسمہ یافتہ لوگوں پر ہاتھ رکھے کاٹی کزم کے پہلے دو سوال اس بات کو یاد دلاتے ہیں "تمہارا نام کیا ہے اور تمہارا یہ نام کس نے رکھا ہے؟" ان کا جواب یہ ہے کہ میرا نام فلاں ہے اور میرے دھرم ماں باپ نے میرے بپتسمہ کے وقت یہ نام رکھا" پس بپتسمہ کے وقت تمہارا نام تم کو دیا گیا۔ اب ذرا خیال کرو کہ اس کا کیا مطلب ہے؟

تمہارا نام ایک نشان یا علامت ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا نے تمہارے ساتھ عہد باندھا ہے۔ پس تمہارا نام تم کو عمر بھر اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ تم خدا کے ساتھ ایک عہد میں وابستہ ہو۔ اس عہد کا کیا مطلب ہے؟

(۲) عہد کس کو کہتے ہیں؟

عہد اُس اقرار کا نام ہے جو دو شخص ایک دوسرے سے کرتے ہیں اور جس میں چند شرائط کا ذکر ہوتا ہے۔ طرفین میں سے ایک کسی شے کے دینے کا وعدہ کرتا ہے جس کو دوسرا قبول کرتا ہے۔ اس باہمی قول و اقرار کا نام "عہد" ہوتا ہے۔ مثلاً اگر تم زمین کا ایک قطعہ خریدنا چاہتے ہو تو تم ایک مقررہ رقم ادا کرو گے پس دوسرا شخص تم کو زمین کا قطعہ دیدیگا اور وہ قطعہ تمہارے نام رجسٹری ہو جائیگا اور سٹامپ کے کاغذ پر یہ لکھا ہوگا کہ مقررہ رقم کے عوض زمین کا قطعہ تم کو دے دیا گیا ہے۔ یہ دو شخصوں میں ایک عہد ہے۔

اسی طرح بپتسمہ کے وقت خدا میں اور ہم میں عہد قائم ہو جاتا ہے اور خداوند یسوع مسیح اس نئے عہد کا درمیانی ہے (عبرانیوں ۱۲/۲۴) خدا نے اپنی لازوال محبت کی وجہ سے انسان کے ساتھ عہد کیا ہے۔ خدا کا عہد کمزور انسان کے لئے ایک زبردست چٹان ہے جہاں وہ آزمایش کی آندھیوں اور شک و شبہ کے طوفانوں میں مضبوطی سے قدم جما کر کھڑا رہ سکتا ہے۔ ہم خدا کی برکتوں کے عوض اُس کو کچھ نہیں دے سکتے۔ یہ خدا کا عین احسان ہے کہ وہ اپنی رحمت سے ہم کو وہ نعمتیں عطا فرماتا ہے جس کے ہم ہرگز لائق نہیں۔ ہماری توبہ اور ہمارا ایمان خدا کی عنایات کے سامنے کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ہم ان کے ذریعہ خدا کی بخشش کو خرید نہیں سکتے بلکہ ہماری توبہ اور ہمارا

ایمان خود خدا کی عنایات کے قبول کرنے کا نتیجہ ہیں اور ان کے بغیر ہم خدا کے فضل و کرم کو حاصل نہیں کر سکتے۔

عہد میں بالعموم ایک ظاہری نشان ہوتا ہے۔ یہ ظاہری نشان ہم کو عہد کے قیام اور بقا کا یقین دلاتا ہے۔ مثلاً جب ہم زمین کا قطعہ خریدتے ہیں تو ہم کو سٹامپ کا کاغذ ملتا ہے جو اس خیال کو مستحکم کرتا ہے کہ زمین کا قطعہ ہمارے قبضے میں ہے۔ بائبل شریف میں اس قسم کے ظاہری نشان کو "سکرامنٹ"، یا "مُہر" کہا گیا ہے (روم ۴/۱۱)

(۳) انسان کے ساتھ خدا کے عہد

بائبل شریف اس بات کی گواہ ہے کہ خدا نے انسان کے ساتھ عہد باندھے مثلاً اُس نے ابرہام کے ساتھ عہد باندھا جس کا ظاہری نشان یا سکرامنٹ ختنہ تھا (پیدائش ۱۷/۱۱ + روم ۴/۱۱) اس نے بنی اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا جس کا سکرامنٹ خون کا چھڑکنا تھا (خروج ۲۴/۶۔۸ + عبرانیوں ۹/۱۹۔۲۰)۔ اب خدا نے مسیح میں انسان کے ساتھ عہد باندھا جو نہ صرف ایک "نیا عہد" ہے (مرقس ۱۴/۲۴) بلکہ "بہتر عہد" (عبرانیوں ۸/۶و۷) اور "ابدی عہد" ہے۔ (عبرانیوں ۱۳/۲۰) اس نئے عہد کی مُہریں سکرامنٹ پاک بپتسمہ اور پاک شراکت ہیں۔ اس نئے عہد میں خدا انسان کو کہتا ہے "گو تم گنہگار اور باغی ہو تاہم میں تم کو مسیح میں معاف کرتا ہوں اور تم کو اپنا فرزند بناتا ہوں تاکہ تم میرے فضل کے وارث ہو۔ اور میری خدمت کر کے اُس زندگی کو بسر کرو جس کے بسر کرنے کے لئے میں نے تم کو پیدا کیا ہے۔ میری طرف پھرو اور مجھ پر بھروسا رکھو۔ میں تمہارا خدا ہونگا اور تم میرے فرزند ہو گے"۔

پس اس نئے عہد میں خدا ہم کو اپنا فضل مغفرت عطا کرنے کا وعدہ فرماتا ہے اور یہ شرط مقرر کرتا ہے کہ انسان گناہ سے منہ موڑ کر توبہ کرے اور خدا کی طرف پھر کر ایمان کے ذریعہ اس کا فرمانبردار اور مطیع رہے۔

(۴) بپتسمہ نئے عہد کا نشان یا سکرامنٹ ہے

دعائے عام کی کتاب میں خدا کے نئے عہد کے نشان یا مُہر کو "سکرامنٹ" کا نام دیا گیا ہے۔ "سکرامنٹ" اس قسم کو کہتے ہیں جو رومی سپاہی فوج میں بھرتی ہونے سے پہلے لیا کرتے تھے کہ وہ مرتے دم تک وفادار رہینگے۔ اسی طرح بپتسمہ اور پاک رفاقت سکرامنٹ ہیں جو خدا کی طرف سے اس بات کا نشان ہیں کہ وہ ہم کو اپنا فضل عطا کریگا اور ہماری طرف سے اس بات کا نشان ہیں کہ ہم عمر بھر مسیح کے جھنڈے تلے وفادار سپاہی رہینگے۔ جیسا مسایل دین میں لکھا ہے کہ "مسیح کے مقرر کردہ سکرامنٹ نہ صرف مسیحیوں کے اقرار کی علامتیں ہیں بلکہ خصوصاً وہ فضل اور خدا کے اُس نیک ارادہ کے جو وہ ہماری نسبت رکھتا ہے ایسے یقینی گواہ اور مؤثر نشان ہیں جن کے وسیلے سے خدا ہم میں خفیہ طور پر اثر کرتا ہے" (۲۵)

ان باتوں کو ذہن میں رکھ کر اپنے بپتسمہ کی طرف دھیان کرو۔ تم خود معلوم کروگے کہ یہ خیالات تم کو کس قدر تقویت اور مضبوطی بخشنے والے ہیں کہ خدا نے تم کو خود بلایا ہے اور بپتسمہ کے سکرامنٹ میں ایک ظاہری نشان کے وسیلے اپنا فضل عطا فرمایا ہے۔

(۵) بپتسمہ کا سکرامنٹ اور بچے

جب تم ابھی نادان بچے ہی تھے خدا نے تم کو بپتسمہ کے وقت اپنا فرزند بنایا۔ اور اپنا فضل دینے کا وعدہ بھی کیا۔ انجیل شریف میں مسیحی والدین کو کہا گیا ہے کہ یہ وعدہ تم سے اور تمہاری اولاد سے بھی ہے" (اعمال ۲: ۳۹) ان کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ ان کے بچے "پاک" ہیں یعنی "خدا کے لئے مخصوص" ہیں (۱۔کرنتھیوں ۷: ۱۴) یہی وجہ ہے کہ ابتدائی کلیسیا میں جب کسی شخص کو بپتسمہ ملتا تھا تو اس کو گھرانے سمیت بپتسمہ دیا جاتا تھا جس میں بچے بھی شامل ہوتے تھے (اعمال ۱۶: ۱۵ و ۳۳ - ۱۸: ۸) اس بات پر کلیسیا ہمیشہ عمل کرتی رہی۔ پس تم کو بھی بچپن میں ہی بپتسمہ ملا کیونکہ خدا تم سے محبت رکھتا ہے اور خداوند مسیح نے تمہاری خاطر اپنی جان دی ہے۔ جو لوگ تم کو بپتسمہ دلانے کی خاطر لائے تھے وہ بھی اسی غرض سے لائے تھے کیونکہ ان کو یہ حق حاصل تھا کہ وہ تم کو خدا کے پاس لائیں تاکہ تم کو وہ ظاہری نشان حاصل ہو جو اُس نے مقرر کیا ہے اور تم کو اس کے فضل کا یقین ہو جائے جس کا وعدہ اس نے تمہارے لئے کیا ہے تم خود اُس وقت بول نہیں سکتے تھے۔ اس لئے تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے قول و اقرار کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ جب تم بڑے ہو کر ان باتوں کو سمجھ سکو گے تو خود اپنی زبان سے "اقرار" کرکے اُن پر ایمان رکھو گے اور عمل کرو گے۔

(۶) بپتسمہ میں تین حقوق کا وعدہ

پس بپتسمہ خدا کا مقرر کردہ سکرامنٹ ہے جس کے ذریعہ تم کو خدا کی محبت اور اُس کے فضل کا یقین دلایا جاتا ہے کاٹی کزم میں تین حقوق کا ذکر

ہے۔ یہ حقوق دراصل وہ برکتیں ہیں جن کے دینے کا وعدہ تمہارے بپتسمہ کے وقت خدا نے کیا تھا:-

(الف) مسیح کا عضو۔ یہ یاد رکھو کہ تمہاری نیکی کا سرچشمہ خدا کی محبت ہے اُس کے بغیر تمہاری کمزور طبیعت بالکل گر جاتی جس کا نتیجہ روحانی موت ہوتا۔ لیکن پیدائش کے وقت سے ہی خدا کی محبت تمہارے شامل حال رہی۔ بپتسمہ کے وقت تم خداوند مسیح کے پاس لائے گئے اور اس کی نذر کئے گئے۔ اس سے تم کو نئی زندگی ملی کیونکہ جو کوئی مسیح کے ساتھ جو "زندگی" ہے پیوستہ کیا جاتا ہے وہ نئی زندگی پاتا ہے (یوحنا ۶/۱۴ + کلسیوں ۳/۱-۴) بشرطیکہ بڑے ہو کر تم اس نئی زندگی کو حاصل کرنے کی کوشش بھی کرو۔ بپتسمہ کے وسیلے تم کو حق حاصل ہو جاتا ہے کہ مسیح میں تم نئی زندگی حاصل کرو۔ پس تم گویا "مسیح کے عضو" بن گئے۔ جس طرح ایک عضو تمام جسم کی زندگی میں حصہ دار ہوتا ہے اسی طرح تم مسیح کی زندگی میں حقیقی طور پر حصہ دار ہو۔ وہ تمہارے اندر رہتا ہے بشرطیکہ تم اپنے حق کو طلب کرو اور اس بات پر پورا یقین رکھو کہ وہ تمہارا ہے اور تم اس کے ہو۔

(ب) خدا کا فرزند۔ خدا بپتسمہ کے وقت ہی تم سے محبت نہیں کرتا۔ اس کی محبت "ابدی محبت" ہے۔ اس سے پہلے کہ دنیا پیدا ہوئی وہ تم سے محبت کرتا تھا لیکن بپتسمہ کے وقت تمہارے ساتھ اُس کی پدرانہ شفقت اور محبت کا وعدہ ہوا۔ اِس سکرامنٹ میں اُس نے تم کو "خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا" کیونکہ تم "اس کے نام پر ایمان" لائے ہو۔ (یوحنا ۱/۱۲)

(ج) آسمان کی بادشاہت کا وارث۔ پہلا حق جو تم کو عطا کیا جاتا ہے۔ یہ ہے کہ تم اُس نئی زندگی میں شامل ہو جاتے ہو جو مسیح ہماری مردہ روحوں کو زندہ کر کے ہم کو بخشتا ہے۔ دوسرا حق تم کو فضل کے خاندان میں شامل کرتا ہے جس

سے تم خدا کو اپنا باپ کہہ سکتے ہو۔ تیسرا حق تم کو آسمان کی جلالی بادشاہت کا وارث بنا دیتا ہے۔ گنہگار دنیا نے اپنے حقیقی مالک اور خداوند سے بغاوت کی ہے لیکن وہ ہر شے سے بالا ہے اور اِس بات پر قادر ہے کہ اس کی مرضی بالآخر سب پر غالب آئے۔ یہ غلبہ ابھی سے شروع ہو گیا ہے۔ خدا کی بادشاہت اس وقت سے اس دنیا میں شروع ہو گئی جب خداوند مسیح نے "موت کے وسیلے سے اس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر" دیا۔ (عبرانیوں ۲/۱۴) بپتسمہ کے وسیلے تم اس بادشاہت میں داخل ہو گئے اور اب تم کو اس کے "شہری" حقوق حاصل ہیں اور تم نے "ایک غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل" کیا ہے (۱۔ پطرس ۱/۴)

(۷) عہد کا انسانی پہلو "ایمان رکھنا اور عمل کرنا تم پر فرض ہے"

ابتک تم بپتسمہ کے اُن حقوق پر غور کرتے رہے ہو جو بپتسمہ کے وسیلے تم کو حاصل ہوتے ہیں اب ذرا اپنے فرائض کی طرف دھیان کرو اور ان باتوں کا خیال کرو جن کا وعدہ تمہارے بپتسمہ کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے کیا تھا اور جن پر ایمان رکھنا اور عمل کرنا تم پر فرض ہے"۔

اس نئے عہد میں انسانی پہلو کیا ہے؟ اس کا جواب کاٹی کزم میں ذیل کے الفاظ میں دیا گیا ہے:۔

"سوال۔ بپتسمہ لینے کی کیا شرط ہے؟

جواب۔ توبہ جس سے بپتسمہ لینے والے گناہ کو ترک کرتے ہیں۔ اور (۲)

ایمان۔ جس سے وہ خدا کے اُن وعدوں پر جو اس سکرامنٹ میں ان سے کئے جاتے ہیں۔ پکا یقین رکھتے ہیں۔" تم کو ابھی یہ سیکھنا ہے کہ مذکورہ بالا الفاظ کا کیا مطلب ہے۔ اس وقت یہ خیال کرنے کی کوشش کرو کہ اس سے بیشتر کہ بپتسمہ کے وقت پانی تم پر انڈیلا گیا تھا تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے توبہ۔ ایمان اور فرمانبرداری کے تین وعدے کئے تھے۔ اب تم عمر میں بڑے ہو گئے ہو اور ان وعدوں کی اہمیت کو خود محسوس کر سکتے ہو۔ استحکام کی ترتیب میں اس سے پہلے کہ تم مستحکم ہو تم کو "خود اپنی زبان سے اقرار کر کے ان وعدوں کی تصدیق کرنی ہوگی۔ اور ان وعدوں کا علانیہ "از سرِ نو اقرار" کرنا ہوگا۔

تم خدا کی طرف دھیان کرو جس نے ایسے اعلیٰ حقوق تم کو عطا کئے ہیں اس سے دعا مانگو کہ تم اپنی ذمہ واریوں کو محسوس کر سکو اور خدا تم کو توفیق دے کہ جب تم از سرِ نو اقرار کرو اور اپنی زبان سے خود اُن وعدوں کی تصدیق کرو جو تمہارے دھرم ماں باپ نے کئے تھے تو تم ایمان کے وسیلے ان کو کماحقہ سرانجام دے سکو۔

باب سوم

بپتسمہ کے وعدے

اب ہم اُن تین وعدوں پر غور کرینگے جو تمہاری طرف سے تمہارے بپتسمہ کے وقت کئے گئے تھے جب خدا نے تم کو اپنے روح القدس سے نیا جنم دے کر تم کو اپنا لے پالک بیٹا اور اپنی پاک کلیسیا کے بدن کا عضو بنایا۔"
(بچوں کے بپتسمہ کی ترتیب)

اِن ہفتوں میں جب تم استحکام کی تیاری کر رہے ہو تم اِن وعدوں پر دعا مانگ کر غور کرو تاکہ جب استحکام کے وقت تم "خود اپنی زبان سے اقرار کر کے ان کی تصدیق" کرو تو تم یہ محسوس کر سکو کہ تم کیا کر رہے ہو اور تب ہی تم صدق دل اور فروتنی کے ساتھ اقرار کر سکو گے۔

یہ تین وعدے حسب ذیل ہیں:-

(الف)- توبہ کا وعدہ "شیطان اور اس کے سب کاموں کو ترک کرنا۔"

(ب) ایمان کا وعدہ "خدا کے پاک کلام پر ایمان" رکھنا۔

(ج) فرماں برداری کا وعدہ "خدا کی مرضی اور حکموں پر فرمانبرداری کے ساتھ چلنا۔"

ان وعدوں کے متعلق تین امور قابل غور ہیں

(۱) ان وعدوں کے ذریعہ تم خدا کی دعوت کو قبول کرتے ہو تمہاری تمام زندگی ان وعدوں کے ذریعہ خدا کی آواز کی شنوا ہوتی ہے۔ ان وعدوں کے ذریعہ تمہاری روح کا پکا اور مصمم ارادہ اور عزم بالجزم ظاہر ہوتا ہے کہ "مرتے دم تک" اُن کو پورا کروگے۔

(۲) یاد رکھو کہ وعدہ کرنا ایک نہایت سنجیدہ امر ہے اور وعدہ کرکے اس کو توڑ دینا گناہ کا مرتکب ہونا ہے۔ لیکن خدا کے ساتھ وعدہ کرنا معمولی وعدے سے زیادہ سنجیدہ بات ہے (استثنا ۲۳/۲۱) بپتسمہ کے تینوں وعدے خدا کے حضور اس کی کلیسیا کے سامنے کئے جاتے ہیں کسی ایسے شخص کو ہرگز مستحکم نہیں ہونا چاہئے جو اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا یا استحکام کے موقع کو غنیمت خیال کرکے توبہ۔ ایمان اور فرمانبرداری کی زندگی بسر کرنے کی خواہش نہیں کرتا۔

(۳) تم ایسے بھاری وعدوں کو کس طرح پورا کر سکتے ہو؟ تم ایسے سنجیدہ وعدے کو صرف خدا کی پاک روح کے فضل اور طاقت سے پورا کر سکتے ہو۔ اگر تم ان وعدوں کے پورا کرنے کے لئے صرف اپنی قوتِ بازو پر بھروسہ رکھوگے تو تم ان کو ہرگز پورا نہ کر سکوگے اور ان کو توڑ کر خدا کو بے عزت کروگے اور خود اپنی نظروں میں شرمسار ہوگے۔ لیکن تم اس بات کا یقین کرو کہ اگر تم فروتنی سے اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے خدا سے دعا مانگوگے تو وہ تم کو ان کے پورا کرنے کی طاقت عطا فرمائیگا اپنی طاقت پر شک کرنا ایک دروازہ ہے جس میں سے گذر کر تم قادرِ مطلق باپ کی زندہ حمایت پر بھروسا رکھ سکوگے۔ استحکام کے وقت خداوند مسیح تمہارے پاس کھڑا ہوگا اور یاد رکھو کہ خداوند مسیح تم کو "طاقت بخشتا ہے" (فلپیوں ۴/۱۳) خدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تم کو بے یار و مددگار ہرگز نہ چھوڑیگا۔ وہ نہیں چاہتا

کہ تم گناہ کو ترک کرنے کی بجائے گناہ سے پیار کر دیا اس کے کلام پر ایمان رکھنے کی بجائے بے ایمان بنو یا اس کی مرضی پر عمل کرنے کی بجائے اپنی مرضی پر چلو۔ کتاب مقدس کو کھول کر ذیل کے مقامات کا مطالعہ کرو۔

(یسعیاہ ۴۰/۲۹-۳۱ - ۲ - تھسلنیکیوں ۴/۷ - ۲ - کرنتھیوں ۲/۱۱)

فصل اول - توبہ کا وعدہ

پہلا وعدہ توبہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ کاٹی کزم میں ہے۔ "میرے دھرم ماں باپ نے میرے نام سے وعدہ اور عہد کیا۔ پہلے یہ کہ میں شیطان اور اس کے سب شیطانی کاموں کو۔ اس شریر دنیا کی نکمی دھوم دھام اور حشمت کو اور جسم کی سب نفسانی خواہشوں کو ترک کرونگا۔"

(ا) توبہ کے معنی

توبہ محض گناہوں پر افسوس کرنے کو نہیں کہتے۔ گناہ کے نتیجے ایسے بُرے ہوتے ہیں کہ انسان کے دل میں خود بخود افسوس پیدا ہو جاتا ہے۔

توبہ میں چار باتیں ہونی ضروری ہیں:-

(ا) گناہ کا احساس۔ دیکھو زبور ۵۱/۱-۴۔ زبور نویس نے یہ محسوس کیا تھا کہ اس نے گناہ کر کے خدا کے خلاف بغاوت کی تھی۔

(۲) گناہ کے لئے افسوس۔ دیکھو انجیل متی ۲۶/۷۵۔ مقدس پطرس کے دل میں افسوس پیدا ہؤا جب اس نے خداوند کا انکار کیا۔

(۳) گناہ کا اقرار۔ دیکھو انجیل لوقا ۱۵/۱۸-۲۱۔ مُسرف بیٹے نے اپنے باپ

دعا کرو تاکہ خدا اس کا مطلب تم پر ظاہر کرے۔

توبہ کا مطلب یہ ہے کہ تمہارے دل کی تبدیلی تمہاری زندگی سے ظاہر ہو۔

(۲) توبہ کے وعدے میں تم کس بات کو ترک کرنے کا وعدہ کرتے ہو

(۱) "شیطان اور سب شیطانی کاموں کو" خداوند مسیح نے ہم کو تعلیم دی ہے کہ شیطان خدا اور انسان کا دشمن ہے۔ اس نے شیطان کے ساتھ اپنی آزمایشوں کے وقت لڑائی کی۔ وہ اپنی موت اور قیامت کے ذریعہ شیطان پر غالب آیا۔

شیطانی کاموں سے مراد ہر قسم کا گناہ ہے۔ شیطان کو ترک کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس کی خدمت کو رد کر کے مسیح کی خدمت کرنا پسند کرتے ہیں۔ جب تم کو بپتسمہ دیا گیا تھا تو تمہارے ماتھے پر صلیب کا نشان لگایا گیا تھا تاکہ "در آیندہ تم اس بات سے نہ شرماؤ گے کہ مسیح مصلوب کے ایمان کا اقرار کرو اور اس کے جھنڈے تلے گناہ۔ دنیا اور شیطان سے مردانہ وار لڑو اور جیتے دم تک مسیح کے وفادار سپاہی اور خدمت گذار بنے رہو" جس طرح ایک سپاہی بادشاہ کی فوج میں بھرتی ہوتا ہے اسی طرح تم بھی مسیح کی فوج میں بھرتی کئے گئے تھے۔ تاکہ اپنے آسمانی بادشاہ کی طرف سے بدی اور شیطان کے ساتھ لڑو۔ یاد رکھو کہ مسیح ابلیس پر غالب آیا ہے (عبرانیوں ۲/۱۴-۱۵) وہ اُن کے لئے دعا کرتا ہے جو آزمایش میں مبتلا ہیں (لوقا ۲۲/۳۱-۳۲) اور تم بھی اس کے فضل کی توفیق سے غالب آ سکتے ہو۔ (یعقوب کا خطِ عام ۴/۶-۷)

(۲) "اس شریر دنیا کی نکمی دھوم دھام اور حشمت کو" ترک کرنے کا بھی تم وعدہ کرتے ہو کیونکہ ان کی قدر اور وقعت کچھ نہیں۔ تم اس وعدہ سے ان تمام چیزوں کو ترک کرتے ہو جو تم کو مسیح کی خدمت کرنے سے روکتی ہیں۔ جو باتیں تمہارے دل میں داخل ہو کر تم کو اپنے آسمانی بادشاہ کی خدمت کرنے سے باز رکھتی ہیں اور تم کو اس کی پیروی کرنے سے روکتی ہیں ان کو رد کرنا اور ان کو ترک کرنا۔ تمہارا فرض ہے کیونکہ تم ایک سپاہی ہو (دیکھو انجیل متی ۶/۲۴ - رومیوں ۶/۱۲-۱۴ و ۱۲/۱)

(۳) "جسم کی سب نفسانی خواہشوں کو" ترک کرنے کا بھی تم وعدہ کرتے ہو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تم تمام گناہ آلودہ خواہشوں کو رد کرتے ہو۔ تم ان تمام خواہشوں کو ترک کرتے ہو جو خدا کی مرضی کے خلاف تمہارے دلوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ تم کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ "اپنے آپ کو پاک رکھنا" (۱۔ تمتھیس ۵/۲۲) ہر فرض شناس سپاہی خوشی سے وہ تمام باتیں ترک کرتا ہے جو اس کے بادشاہ کی خدمت میں مانع ہوتی ہیں۔

پس توبہ کے مطلب پر خوب غور کرو اور دعا کے ذریعہ توبہ کو حاصل کرو۔

دعائے عام میں روزوں کے پہلے دن کی دعا کو پڑھو اور اس پر غور کرو۔ اس وقت کو غنیمت جان کر اب توبہ کر لو "جس طرح کہ روح القدس فرماتا ہے اگر آج تم اس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو" ...... (عبرانیوں ۳/۷)

اُن تمام باتوں کو چھوڑ دو جو تم کو گناہ کی طرف لے جا رہی ہیں اور یاد رکھو کہ تمہاری زندگی میں استحکام کا دن ایک ایسا دن ہے جب تم خدا اور اس کی جماعت کے روبرو ایسا کرنے کا علانیہ اقرار کرتے ہو۔

فصل دوم - ایمان کا وعدہ

دوسرا وعدہ جو تمہارے بپتسمہ کے وقت تمہاری طرف سے کیا گیا تھا ایمان کا وعدہ تھا چنانچہ بچوں کے علانیہ بپتسمہ کی ترتیب میں ہے "ضرور ہے کہ یہ بچہ بھی تمہارے وسیلے جو اُس کے ضامن ہو سچا وعدہ کرے کہ میں خدا کے پاک کلام پر مضبوط ایمان رکھونگا" اور کاٹی کزم میں لکھا ہے "میرے دھرم ماں باپ نے میرے نام سے وعدہ اور عہد کیا کہ میں مسیحی دین کے سب مسئلوں پر ایمان رکھونگا"۔

(۱) ایمان کے وعدہ کا مطلب

تمہارے دھرم باپ نے وعدہ کیا تھا کہ تم ایمان رکھوگے کیونکہ توبہ اور ایمان "ہر شخص کے لئے ضروری ہے جو بپتسمہ پاتا ہے"۔ "ہر مسیحی جو اب جسم میں زندگی گذارتا ہے تو وہ خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گذارتا ہے"۔ (گلتی ۲۰/۲)

لوگ عموماً ایمان کا مطلب نہیں سمجھتے اور اپنے غلط خیالات کی وجہ سے مشکلوں میں پھنس جاتے ہیں۔ مثلاً بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ایمان کا مطلب یہ ہے کہ عقل سے بالکل کام نہ لو اور بغیر سوچے سمجھے مسیحی عقیدہ کے مسائل کو مان لو۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو یہ خیال کرتے ہیں کہ ایمان کسی جذبہ کا نام ہے اور اگر ان میں وہ جذبہ نہیں تو وہ ایمان نہیں رکھتے۔

پس نہایت ضروری امر ہے کہ تم ایمان کا مطلب جان لو۔ دعا کے بعد

کہ خدا اس مطلب کے سمجھنے میں تمہاری مدد کرے کیونکہ "بغیر ایمان کے ہم خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔" (عبرانیوں ۱۱/۶)

(۲) ایمان میں تین باتیں شامل ہیں

(الف) ہمارے ذہن قبول کر سکیں۔ ہمارے ذہن کا قبول کرنا ایمان کا پہلا قدم ہے مقدس پولوس کرنتھیوں کے پہلے خط (۱۵/ ۳ و ۴ و ۱۱) میں ہم کو بتلاتا ہے کہ وہ خداوند مسیح کے متعلق چند باتوں کی تعلیم دیتا تھا اور اس کے سامعین اس کی گواہی کی بنا پر ان باتوں کو قبول کرتے تھے۔

(ب) بھروسا۔ لازم ہے کہ نہ صرف ہمارے ذہن مسیحی تعلیم اور ایمان کو قبول کریں بلکہ ہم مسیح پر بھروسا بھی رکھیں۔ مقدس یعقوب کہتا ہے کہ "شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔" (۲/۱۹) جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خداوند مسیح کے متعلق جو باتیں صحیح ہیں ان کو مانتے ہیں لیکن پھر بھی شیاطین کے شیاطین ہی رہتے ہیں۔ مسیحی ایمان صرف ان عقائد پر مشتمل نہیں جو مسیح کے متعلق ہیں بلکہ مسیح پر بھروسا رکھنا مسیحی ایمان کا بڑا جزو ہے۔ اس بھروسے کی وجہ سے ہماری روح ہمارے نجات دینے والے پر پورا بھروسا رکھتی ہے اُس کی طرف تکتی ہے اور اپنے آپ کو اس کی حفاظت میں دے دیتی ہے اور اس کی بخشش اور سلامتی کو حاصل کرتی ہے۔ انجیل متی کھول کر اس بیان کو پڑھو جب مقدس پطرس پانی پر نہ چل سکا (متی ۱۴/ ۲۶-۳۱) اور خداوند نے فرمایا "اے کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا؟"

(ج) عمل۔ جس طرح اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اسی طرح خداوند مسیح پر بھروسا رکھنے کا قدرتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم خدا کی مرضی پر عمل کرنے لگ جاتے ہیں۔ ایمان بغیر اعمال کے مردہ ہے (یعقوب ۱/ ۱۸-۲۶) پس ایمان

اور عمل ہمدوش چلنے والے ہیں۔ صحیح ایمان کا نتیجہ صالح اعمال ہیں۔

(۳) مسیحی ایمان کے متعلق تین باتیں قابلِ ذکر ہیں

(الف) ایمان عقل کے مطابق ہے۔ ہر مسیحی کو لازم ہے کہ اپنے ایمان کی وجوہات کو دریافت کرے تاکہ "جو کوئی اس سے اس کی امید کی وجہ دریافت کرے اس کے جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہے" (۱۔ پطرس ۱۵/۳)

(ب) ایمان خلوصِ قلب کے ساتھ رکھنا چاہیئے "کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے" (رومیوں ۱۰/۱۰) حقیقی ایمان کی بنیاد محبت پر قائم ہوتی ہے جو اُس کے قیام بقا اور ترقی کا موجب ہوتی ہے۔ محبت پاکیزگی اور تقدس کی جڑ ہے (۱۔ کرنتھیوں ۱۳/۱۳)

(ج) ایمان کے ذریعہ ہم خدا کے وعدوں کو مانتے ہیں۔ مثلاً بادشاہ کے ملازم نے خداوند یسوع مسیح کی بات کا یقین کیا اور چلا گیا" (یوحنا ۵۰/۴) ہمارے ایمان کی بنا خداوند کی وفاداری ہے۔ ہم "ایمان سے" فضل کے وسیلے نجات پاتے ہیں (افسی ۸/۲) یعنی ہم اس پر بھروسہ رکھتے ہیں کہ جب وہ فرماتا ہے کہ ہمارے گناہ معاف ہوئے تو ہم یقین کریں کہ وہ فی الحقیقت معاف ہو گئے ہیں۔ اس نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ایماندار کو محفوظ رکھیگا اور اس کی رہبری کریگا (۱۔ کرنتھیوں ۱۳/۱۰) "ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے" (عبرانیوں ۱/۱۱) یوں ہم اندیکھے مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔ "جس سے ہم بے دیکھے محبت رکھتے ہیں اور اگرچہ ہم اس وقت اس کو نہیں دیکھتے تاہم اُس پر ایمان لا کر ایسی خوشی مناتے ہیں جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے" (۱۔ پطرس ۸/۱)

(۴) کیا میں ایمان رکھتا ہوں ؟

پس لازم ہے کہ تم اپنے آپ سے یہ سوال کرو۔ کیا مجھ میں ایسا ایمان
ہے۔ کیا تمہارے ذہن ایسے ایمان کو قبول کرتے ہیں ؟ کیا تم دل سے بھروسا
رکھتے ہو اور اپنے عمل اور ارادہ سے ایسے ایمان کو ظاہر کرتے ہو ؟۔ اگر تم دعا
کے ایمان کے طلبگار ہو تو تمہارا آسمانی باپ روح القدس کے ذریعہ تمہارے
ایمان کو بڑھائیگا (لوقا ۱۷/۵ - ۲-کرنتھیوں ۴/۱۳) کیونکہ ایمان خدا کی طرف
سے بخشش کے طور پر ملا ہے (افسی ۲/۸) اپنے ایمان کو آزماؤ اور دیکھو کہ
کیا تم "صلیب اُٹھا کر مسیح کی پیروی" کرنے کے لئے تیار ہو۔ اگر تم مقدس پولوس
کے ساتھ یہ کہ سکتے ہو کہ "جس پر میں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے
یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دن تک حفاظت کر سکتا ہے" (۲-تمتھیس
۱/۱۲) تو تم میں حقیقی ایمان ہے۔ اور تم ہر وقت کہ سکو گے "میں اعتقاد رکھتا ہوں
میری بے اعتقادی کا علاج کر" (مرقس ۹/۲۴) مقدس توما کے روز کی دعا کا بھی مطالعہ
کرو۔

(۵) کس پر اور کس میں ایمان رکھنا واجب ہے۔

دعائے عام کی کتاب میں تین عقیدے درج ہیں:۔

رسولوں کا عقیدہ ۔ یہ عقیدہ سب سے مختصر اور قدیم ہے اور اُن لوگوں کے
لئے بنایا گیا تھا جو بپتسمہ پانے والے تھے۔ اگرچہ اس کو رسولوں کا عقیدہ کہتے ہیں
تاہم اس کو رسولوں نے نہیں بنایا تھا بلکہ آبائے کلیسیا نے دوسری صدی مسیحی میں
اس کو بنایا تھا۔ اس کو "رسولوں کا عقیدہ" اس واسطے کہتے ہیں کیونکہ اس میں وہ تعلیم
درج ہے جو رسول دیا کرتے تھے اور جو انجیل شریف میں موجود ہے۔
اس عقیدہ کے علاوہ دو اور عقیدے ہیں جن کو "نیکایاہ کا عقیدہ" اور

"اتھاناسیس کا عقیدہ" کہتے ہیں یہ دونو عقیدے "رسولوں کے عقیدہ" سے لمبے ہیں نیکایاہ کا عقیدہ چوتھی صدی میں اور اتھاناسیس کا عقیدہ آٹھویں یا نوویں صدی مسیحی میں بنائے گئے جب کلیسیا کو مختلف بدعتوں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ ان عقائد کی تعلیم مقدس نوشتوں پر مبنی ہے اور "جتنی باتیں نجات کے لئے ضروری ہیں وہ سب کتاب مقدس میں مندرج ہیں"۔

تمہارے بپتسمہ کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے اقرار کیا تھا کہ وہ پاک ثالوث پر ایمان رکھتے ہیں بائبل شریف ہم کو تعلیم دیتی ہے کہ توحید میں تثلیث کا اقرار کریں اور یہ عقیدہ میں موجود ہے۔

پس جب تم استحکام کے وقت "از سر نو اقرار" کروگے تو تم ان عقائد کا اقرار کروگے جو رسولوں کے عقیدہ میں درج ہیں۔

خدا کی نسبت ہم کیا مانتے ہیں؟ رسولوں کے عقیدہ میں پاک ثالوث کی تینوں شخصیتوں اور ان کے کاموں کا ذکر ہے:۔

اول "خدا باپ۔ جس نے مجھے اور تمام جہان کو پیدا کیا"۔ خدا (یوحنا ۱۷/۳) باپ۔ (رومیوں ۵/۱۵) قادر مطلق (مرقس ۱۰/۲۷) آسمان اور زمین کا خالق (پیدائش ۱/۱) ہے۔ تمہارے آسمانی باپ نے تم کو بنایا ہے اور تمہارا فرض ہے کہ تم اس سے محبت رکھو اور اس کے فرماں بردار رہو۔

دوم "خدا بیٹا۔ جس نے میرا اور تمام بنی آدم کا فدیہ دیا ہے"۔ یسوع (متی ۱/۲۱) مسیح (یوحنا ۱/۴۱) خدا کا اکلوتا بیٹا (یوحنا ۱/۱۸) ہمارا خداوند (رومیوں ۱۴/۹) ہے۔ وہ روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا۔ (لوقا ۱/۳۵) کنواری مریم سے پیدا ہوا (لوقا ۲/۷) اس نے پنطس پلاطس کے عہد میں دکھ اٹھایا۔ (مرقس ۱۵/۱۵) وہ مصلوب ہوا۔ (یوحنا ۱۹/۱۸) مرگیا (یوحنا ۱۹/۳۳) اور دفن ہوا۔

(یوحنا ۱۹/۴۲) عالمِ ارواح میں اُتر گیا (زبور ۱۶/۱۰۔ ۱۔پطرس ۳/۱۹-۲۰) تیسرے روز مُردوں میں سے جی اُٹھا (اعمال ۱/۹) وہ آسمان پر چڑھ گیا (مرقس ۱۶/۱۹) وہ خدا قادرِ مطلق کے دہنے بیٹھا ہے (کلسی ۳/۱) وہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کے لئے آنے والا ہے (۱۔کرنتھیوں ۱۵/۵۱ - ۱۔تھسلنیکیوں ۴/۱۵ - مکاشفات ۲۰/۱۲)

الفاظ "یسوع مسیح ہمارا خداوند" کا مطلب یہ ہے کہ وہ الٰہی بادشاہ ہے جو ہمارا نجات دہندہ ہے۔

لفظ "یسوع" سے مراد خدا ہمارا نجات دینے والا ہے (متی ۱/۲۱)۔ "مسیح" سے مراد یہ ہے کہ وہ ممسوح بادشاہ ہے جو مسیح موعود ہے (یوحنا ۱/۴۱) "خداوند" سے مراد خدا ہے (فلپی ۲/۱۱) تمہارا نجات دینے والا مسیح انسان بنا تاکہ وہ اپنی موت کے ذریعہ "آسمان کی بادشاہت سب مومنین پر کھول" دے۔ اُس نے اس بادشاہت کو تم پر بھی کھول دیا ہے۔

سوم: "خدا روح القدس جو مجھے اور خدا کے سب چُنے ہوئے لوگوں کو پاک کرتا ہے"۔

روح القدس (متی ۲۸/۱۹ - یوحنا ۱۴/۱۶-۱۷ و ۱۱/۶-۱۱) کے کام حسبِ ذیل ہیں:- (۱) پاک کلیسیائے جامع (متی ۲۸/۱۹ - کلسی ۱/۱۸ و ۱/۲۴ - ۱۔پطرس ۳/۴-۵) (۲) مقدسوں کی رفاقت (۱۔کرنتھیوں ۱۲/۱۲ و ۱۲/۲۷) (۳) گناہوں کی معافی (افسی ۱/۷ - ۱۔یوحنا ۲/۲) (۴) بدن کی قیامت (یوحنا ۵/۲۸-۲۹ - ۱۔کرنتھیوں ۱۵/۳۵-۵۷)۔ (۵) ابدی زندگی (یوحنا ۳/۱۶)

(۶) عقیدہ اور مسیحی سال

عقیدہ کی اِن بڑی حقیقتوں کو ہم سال کے دوران میں خاص اوقات پر یاد کرتے ہیں مثلاً:-

(۱) عیدِ تثلیث کے روز ہم تثلیث فی التوحید کا خیال کرتے ہیں۔

(۲) عیدِ ولادت کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح "کنواری مریم سے پیدا ہُوا"۔

(۳) مبارک جمعہ کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ "مصلوب ہُوا۔ مر گیا اور دفن ہُوا"۔

(۴) عیدِ قیامت کے عرفہ کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ "وہ عالمِ ارواح میں اُتر گیا"۔

(۵) عیدِ قیامت کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ "مُردوں میں سے جی اُٹھا"۔

(۶) عیدِ صعود کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ "آسمان پر چڑھ گیا"۔

(۷) آمد کے اتوار کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ پھر "آنے والا ہے"۔

(۸) عیدِ نزول کے روز ہم روح القدس کا خیال کرتے ہیں۔

(۹) سب مقدسوں روز ہم پاک کلیسیائے جامع اور مقدسوں کی رفاقت پر غور کرتے ہیں۔

(۷) ایمان کی سپر

اب تم دیکھ سکتے ہو کہ اس عقیدہ میں تم توحید فی التثلیث کے قایل ہو۔ یہ مسیحی ایمان تمہاری سپر ہے جس کے ذریعہ تم بے ایمانگی کے خلاف "اچھی لڑائی" لڑ سکتے ہو۔ اس جنگ میں "تمہاری نجات کے کپتان" نے تم کو بلایا ہے (افسی ۶/۱۶ و ۱۶) ایمان کے بغیر تم "تاریکی میں چلو گے" ان باتوں کا مقابلہ نہ کر سکو گے جو تمہاری روح کو خطرہ میں ڈالتی ہیں۔ ایمان تم کو "زندگی کا نور" عطا کرتا ہے (یوحنا ۸/۱۲) ایمان کو خدا پر بھروسا کر کے "مضبوطی سے قائم رکھو"

(عبرانی ۳:۶) کیونکہ تمہاری فوج کے سردار نے یہ ایمان تم کو عطا کیا ہے اور آخر تک "اپنے اقرار پر قائم رہو" (عبرانیوں ۱۲:۲) شک اور شبہ کے وقت ہمیشہ اپنے خداوند کی آواز کو سنو جو فرماتا ہے "تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو۔ مجھ پر بھی رکھو" (یوحنا ۱۴:۱)

فصل سوم۔ فرمانبرداری کا وعدہ

تمہارے بپتسمہ کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تیسرا وعدہ جو کیا تھا وہ فرمانبرداری کا وعدہ تھا۔ جس طرح بچوں کے علانیہ بپتسمہ کی ترتیب میں مرقوم ہے "کیا تو خدا کی پاک مرضی اور حکموں کو فرمانبرداری کے ساتھ مانیگا اور ان پر عمر بھر چلیگا" اور کاٹی کزم میں ہے کہ "میرے دھرم ماں باپ نے میرے نام سے وعدہ کیا تھا کہ میں خدا کی پاک مرضی اور حکموں کو مانونگا اور ان پر عمر بھر چلونگا۔"

(ا) توبہ اور ایمان کا نتیجہ فرماں برداری ہے۔

تم کو توبہ کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کیونکہ تم گنہگار ہو۔ ایمان کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کیونکہ تمہاری روح کا تعلق خدا کے ساتھ ہے جو تمہارا باپ نجات دینے والا اور پاک کرنے والا ہے یہ تعلق صرف ایمان کے وسیلے سے ہو سکتا ہے۔ توبہ اور ایمان کے ذریعہ تم خدا کی مرضی کو معلوم کر کے اس پر چل سکتے ہو۔ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کے فرمانبردار فرزند ہو۔ اور ہمیشہ یہ دعا کیا کرو "اے خدا۔ مجھے وہ راہ بتا جس پر میں چلوں۔ کیونکہ میں اپنا دل تیری ہی طرف لگاتا ہوں۔" (زبور ۱۴۳:۸)

(۲) دس احکام

خدا نے قدیم زمانہ میں بنی اسرائیل کو دس احکام دئے اور ان حکموں کے ذریعہ اس نے اپنی مرضی لوگوں پر ظاہر کی - ان حکموں کے ذریعہ تم اپنی زندگیوں کو پرکھو -

خداوند مسیح نے ان احکام کی تفسیر کی ہے - ایک دفعہ ایک عالم شرع خداوند کے پاس آیا اور اس نے پوچھا کہ توریت میں کونسا حکم بڑا ہے ؟ خداوند نے فرمایا کہ دسوں حکموں کا خلاصہ ان دو حکموں میں ہے کہ "تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ بڑا اور مقدم حکم یہی ہے اور دوسرا اس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ" (متی $\frac{۲۲}{۳۴-۴۰}$) خداوند مسیح نے ہم کو یہ تعلیم دی ہے کہ خدا کے احکام کو ہم صرف ظاہری طور پر ہی نہ مانیں بلکہ دل سے مانیں اور نہ صرف احکام کے الفاظ پر عمل کریں بلکہ ان کے روحانی مطالب پر عمل کریں (متی $\frac{۵}{۲۱-۴۸}$) صرف محبت ہی باغی دل پر حکمرانی کر سکتی ہے - خدا کی محبت اور انسانی محبت ہی صرف خدا کے احکام کے الفاظ اور ان احکام کی روح پر عمل کرا سکتی ہے - پس خداوند مسیح نے تمام احکام کو محبت کے عالمگیر اصول کے ماتحت کر دیا ہے - یہ محبت روح القدس کا انعام ہے "جو خدا کی طرف سے ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے" (رومیوں $\frac{۵}{۵}$ - ۱- یوحنا $\frac{۳}{۲۳-۲۴}$)

(۳) خدا کا حق اور پڑوسی کا حق

خداوند مسیح کی تفسیر کی روشنی میں کانگریزم بھی دس احکام کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے (۱) مجھ پر خدا کا کیا حق ہے اور (۲) مجھ پر اپنے پڑوسی کا کیا حق ہے - احکام ہماری روزمرہ کی زندگی پر عاید کئے گئے ہیں کیونکہ "حکم

کے گناہوں کا ذکر ہے جو ہم اپنے پڑوسی کے خلاف کرتے ہیں :-

اول - خاندانی اور دیگر مجلسی تعلقات کی خلاف ورزی (۱-تمتھیس ۵/۸ و ۶/۱-۳ - افسی ۶/۱ - ۱-پطرس ۲/۱۸-۲۰)

دوم - خون جو دیگر انسانوں سے محبت نہ رکھنے کا نتیجہ ہے (متی ۵/۲۱-۲۲ - ۱-یوحنا ۳/۱۵ و ۴/۷-۸)

سوم - شخصی اور مجلسی پاکیزگی کی خلاف ورزی - (متی ۵/۲۸ - ۱-کرنتھیوں ۹/۲۷ - ۱-تمتھیس ۵/۲۲)

چہارم - ہر قسم کی بد دیانتی جو زندگی کے مختلف شعبوں میں پائی جاتی ہے (ملاکی ۳/۸ - ۱-تھسلنیکیوں ۴/۶)

پنجم - بیہودہ گوئی - جھوٹ چغلی اور کینہ توزی - (یعقوب ۳/۱-۱۲ - ۱-پطرس ۲/۱)

ششم - لالچ یا دولت کی پرستش کرنا اور خودغرضی (۱-تمتھیس ۶/۹-۱۰ - فلپی ۴/۱۱-۱۳)

خداوند مسیح نے اپنے سنہری قاعدہ میں ایک فقرہ میں نہایت خوبصورت طور سے ان چھ احکام کا خلاصہ اس طرح فرمایا ہے "جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی ان کے ساتھ کرو۔" (متی ۷/۱۲)

(۴) فرمانبرداری کی کامل زندگی

خداوند مسیح نے اپنی زندگی میں فرمانبرداری کا کامل نمونہ ہمارے لئے چھوڑا ہے۔ "وہ یہاں تک فرمانبردار رہا کہ اس نے موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔" (فلپی ۲/۸) "اس نے دکھ اٹھا کر فرماں برداری سیکھی" (عبرانیوں ۵/۸) "اُس کے نقش قدم" پر چلنے (۱-پطرس ۲/۲۱) کے لئے ضروری ہے کہ ہم کامل

طور پر فرمانبردار رہیں اور یوں شریعت کو پورا کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ:

(۱) ہم ہر روز اپنی صلیب اٹھائیں۔" (مرقس ۸/۳۴)

(۲) ہم مسیح کے ساتھ مصلوب ہو کر زندگی بسر کریں۔ (گلتیوں ۲/۲۰)

(۳) ہم مسیح کے ساتھ جی کر اپنے اُن اعضا کو مردہ کریں جو زمین پر ہیں (کلسیوں ۳/۱-۵) تمہارے بپتسمہ کے وقت اس قسم کی زندگی کا وعدہ کیا گیا تھا۔ جب تم استحکام کے وقت فروتنی سے اپنی ذمہ واریوں کو مانو گے تو خدا تمہارے ایمان کے جواب میں تم کو روح القدس عطا کریگا تاکہ تم جسم کے مطابق زندگی نہ گذارو بلکہ روح کے مطابق زندگی بسر کرو (رومیوں ۸/۱-۴ و ۸/۱۱) یوں خدا کے احکام تمہارے دل پر نقش ہو جائینگے اور تم خدا سے محبت رکھ کر ان پر عمل کر سکو گے۔ (یرمیاہ ۳۱/۳۳ - ۲-کرنتھیوں ۳/۷و۸)

باب چہارم

فضل کے وسایل

"تم ان باتوں پر آپ عمل نہیں سکتے۔"

جس شخص نے بپتسمہ کے وعدوں پر غور کیا ہے اور استحکام کی ذمہ داریوں کو محسوس کیا ہے وہ جانتا ہے کہ وہ ان باتوں پر آپ عمل نہیں کر سکتا۔ اگر تم فی الحقیقت خدا کے لئے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو واجب ہے کہ تم اپنے آپ کو فریب دے کر یہ نہ کہو کہ میں یہ سب کچھ خود اپنی قوتِ بازو سے کر سکتا ہوں۔ بلکہ فروتنی کے ساتھ تم کو اقرار کرنا چاہیئے کہ "کون ان باتوں کے لائق ہے؟" (۲۔کرنتھیوں ۲:۱۶) اور پھر یاد رکھو کہ "بذات خود ہم اس لائق نہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خدا کی طرف سے ہے۔" (۲۔کرنتھیوں ۳:۵) خداوند مسیح فرماتا ہے کہ "مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔" (یوحنا ۱۵:۵) اور کاٹی کزم میں ہے "بغیر خدا کے خاص فضل کے تم نہ اس کے حکموں پر چل سکتے ہو اور نہ اس کی خدمت کر سکتے ہو۔" مقدس پولوس نے اپنی تمام عمر خدا کے فضل کے ماتحت بسر کی اور

وہ اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہتا ہے "مسیح جو مجھے طاقت بخشتا ہے اس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں" (فلپیوں ۴/۱۳)۔

فضل اور فضل کے وسایل

فضل کس کو کہتے ہیں؟ فضل اس توفیق کا نام ہے جو خدا ہم کو بخشتا ہے تاکہ ہم اس کی مرضی بجا لاسکیں "ہم فضل حاصل کرتے ہیں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرتا ہے" (عبرانیوں ۴/۱۶) خدا اپنا فضل خداوند مسیح کی معرفت (یوحنا ۱/۱۷) روح القدس کے وسیلے ہم کو دیتا ہے۔ اور ہم مقرر شدہ پاک وسیلوں کی معرفت اس خداداد فضل کو حاصل کرتے ہیں تم مسیح کی کلیسیا کے شریک ہو اور "اہل ایمان" میں سے ہو (گلتیوں ۶/۱۰) پس تم کلیسیا کے خاندان میں شریک ہونے کی وجہ سے فضل کے ان تمام وسایل کے حق دار ہو جو اس خاندان کے شرکا کو حاصل ہیں۔

فضل کے وسایل شمار میں چار ہیں

(۱) خلوتی دعا (۲) عبادت عمیم (۳) بائبل شریف کا مطالعہ۔ (۴) پاک شراکت۔ استحکام کے دن کے بعد تم ان چاروں وسیلوں کو ہمیشہ کام میں لاؤ۔ خدا اِن وسائل کے ذریعہ تم کو قوت اور مضبوطی بخشتا ہے تاکہ تم ایک پاک اور بے عیب زندگی بسر کر سکو۔

فصل اوّل۔ خلوتی دُعا۔

(۱) دعا کی ضرورت

کاٹی کزم میں ہے کہ "خدا کا خاص فضل حاصل کرنے کے لئے ضرور

ہے کہ تم ہر وقت اُس کے واسطے دل سے دعا مانگو"۔

دعا کے ذریعہ انسانی روح خدا کے پاس آسکتی ہے تاکہ خدا کے حضور اپنی جسمانی اور روحانی ضروریات پیش کرے اور اپنی دلی محبت اور شکرگذاری کا اظہار کرے (عبرانیوں ۴/۱۶) جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم خدا کے نزدیک حاضر ہوتے ہیں۔ اس سے ہم کلام ہوتے ہیں۔ اس کے حضور اپنی اور دوسروں کی ضروریات پیش کرتے ہیں اور اس کی حمد تعریف اور شکر گذاری کرتے ہیں۔

(۲) دعائے ربانی

ہمارے خداوند یسوع مسیح نے ہم کو ایک دعا نمونہ کے طور پر سکھلائی ہے (متی ۶/۹-۱۳۔ لوقا ۱۱/۲-۴) اس دعا سے تم سیکھتے ہو کہ جب تم اپنی دعائیں مانگو تو تمہارے دل میں پہلا خیال خدا کے جلال اور اس کی مرضی کا آنا چاہیئے اور دوسرا خیال تمہاری روحانی ضروریات کا ہونا چاہیئے اور تمہاری دعاؤں میں سب سے آخری بات تمہاری جسمانی ضروریات کا خیال ہونا چاہیئے۔ یہ دعا تم کو یہ بھی سکھلاتی ہے کہ تم اکیلے ایک فرد کے طور پر دعا نہیں مانگتے بلکہ خدا کے خاندان یعنی کلیسیا کے شریک ہونے کی حیثیت سے دعا مانگتے ہو۔ اپنی انجیل شریف کا مطالعہ کرو (مثلاً لوقا ۱۱/۵-۱۳) اور معلوم کرو کہ خداوند مسیح نے دعا کی نسبت اپنی تعلیم اور نمونہ سے کیا سکھلایا ہے۔

(۳) دعا کے متعلق ہدایات

(۱) تم ہر روز بلاناغہ صبح اور شام کے وقت باقاعدہ دعا مانگا کرو۔

(۲) خوشی اور آزمایش کے وقت لگاتار دعا مانگا کرو۔

(۳) تمہاری دعائیں سادہ اور براہِ راست خدا سے ہونی چاہئیں۔ تم اپنی ضروریات کو اپنے الفاظ میں پیش کرو۔ تم دعا کے وقت دوسروں کے الفاظ بھی استعمال کر سکتے ہو مثلاً دعائے عام کی دعائیں۔ گیت روحانی غزلیں وغیرہ۔

(۴) ہمیشہ ایمان سے دعا مانگو۔ خداوند مسیح کی دعا کا جو انجیل یوحنا کے سترھویں باب میں ہے مطالعہ کرو اور مقدس پولوس کی دعاؤں کا بھی مطالعہ کرو جو اس کے خطوط میں پائی جاتی ہیں۔

(۵) سب باتوں سے زیادہ تم روح القدس کے لئے دعا مانگو (لوقا ۱۱/۱۳) کیونکہ پاک روح ہر مسیحی کو دعا مانگنے میں مدد دیتا ہے (رومیوں ۸/۲۶-۲۷) دوسرے اشخاص کے لئے بھی ضرور دعا مانگا کرو کیونکہ یہ فضل کا ایک ایسا وسیلہ ہے جو کبھی خطا نہیں جاتا۔ اور ہر ایک کو برکت بخشتا ہے (افسی ۱/۱۵۔ رومیوں ۱/۹-۱۰)

فصل دوم عبادتِ عمیم

(۱) عبادتِ عمیم کی ضرورت

مسیحی کلیسیا نے چند اوقات مقرر کر رکھے ہیں جب تمام شرکا اکٹھے ہو کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ خداوند مسیح نے وعدہ فرمایا ہے کہ جہاں اس کے نام لیوا اکٹھے ہونگے وہاں وہ ان کے درمیان ہوگا (متی ۱۸/۲۰) جب خداوند آسمان پر اٹھائے گئے تو کلیسیا نے اکٹھا ہو کر دعا اور حمد کی عبادت کی اور اس وقت سے آج کے دن تک کلیسیا عبادت کرتی چلی آئی ہے۔ جیسا رسولوں کے اعمال میں مرقوم ہے۔ "لوگ رسولوں سے تعلیم پاتے اور رفاقت رکھنے میں اور

روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں مشغول رہے" (۲/۴۲)
اگر تم فضل کے اس وسیلہ کا استعمال نہ کروگے تو تمہاری روح خطرہ میں پڑجائیگی۔ کیونکہ لکھا ہے "ہم ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے" (عبرانیوں ۱۰/۲۵) جب مسیحی یکجا جمع ہوکر عبادت کرتے ہیں تو ان میں مسیحی اخوت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

(۲) عبادت عمیم کے مقاصد

دعائے عمیم کے دو مقصد ہیں!
(۱) خدا کو دینا۔ یہ مقصد حمد اور تعریف اور شکر گذاری سے پورا ہوتا ہے۔
(۲) خدا سے لینا۔ یہ مقصد فضل کے حاصل کرنے سے پورا ہوتا ہے۔
کلیسیا کی دعائے عام کی کتاب سے یہ دونو مقصد پورے ہوتے ہیں۔ علاوہ اس کے عبادتِ عمیم میں جب خدا کا پاک کلام پڑھا جاتا ہے اور اس پر وعظ سنایا جاتا ہے تو ہم خدا کے کلام سے تعلیم حاصل کرتے ہیں "پس خبردار رہو کہ تم کس طرح سنتے ہو" (لوقا ۸/۱۸) خدا کے گھر میں ہم اس واسطے نہیں جاتے کہ ہم کسی جذبہ کا اظہار کریں یا کسی کی نکتہ چینی کریں یا کوئی عیب ڈھونڈیں یا خالی الذہن ہوکر بیٹھ رہیں بلکہ ہم اس واسطے جاتے ہیں کہ عبادت میں ہم اپنے گناہوں کی معافی حاصل کریں۔ خدا کی حمد اور تمجید کریں اپنی اور دوسروں کی جسمانی اور روحانی ضروریات خدا کے حضور پیش کریں اور نہایت ذوق کے ساتھ اس کا کلام سنیں اور مسیحی حقائق سے واقف ہوں۔ موجودہ زمانہ کی بے ایمانی کی وجہ یہ ہے کہ ہم خدا کے گھر سے غیر حاضر ہوتے ہیں۔ تم باقاعدہ ہر اتوار اپنے خدا کے گھر میں عبادت کرنے کے لئے حاضر ہو اور جتنی دفعہ تم سے ہوسکے۔ اتواری عبادتوں میں شامل ہو۔ یاد رکھو کہ خدا کے گھر میں حاضر ہونا تمہارا حق

ہے۔ اپنے حق کو استعمال میں لاؤ۔ نیز یاد رکھو کہ خدا کے گھر میں ہمیشہ ذوق و شوق سے جانا چاہیئے۔ اس لئے بھول کر بھی دل میں یہ خیال نہ لاؤ کہ یہ کوئی تکلیف دہ امر ہے۔

اگر تم ان عبادتوں میں شوق سے حاضر ہو گے تو اتوار کے دن کی عبادتیں اور دیگر مقدس دنوں کی عبادتیں تمہارے لئے فضل کے وسیلے بن جائینگی یاد رکھو کہ خدا کے گھر میں ادب سے بیٹھو۔ تمہارے جسم اور تمہارے خیالات دونو سے خدا کے لئے ادب ظاہر ہو۔ یہ بھی یاد رکھو کہ جب خدا کے گھر میں آؤ تو خالی ہاتھ مت آؤ۔ بلکہ اپنے مال میں سے خدا کے حضور نذرانہ پیش کرو۔ خروج ۲۳/۱۵

فصل سوم - بائبل شریف کا مطالعہ

(۱) بائبل شریف کا استعمال

فضل کا تیسرا وسیلہ بائبل شریف کا مطالعہ ہے۔ بائبل شریف میں تمہاری روح کے لئے خوراک تمہارے ذہن کے لئے روشنی۔ تمہارے دل کے لئے محبت تمہارے ارادہ کے لئے طاقت پائی جاتی ہے۔ غرضیکہ تمہاری روحانی زندگی کے ہر شعبہ کے لئے تم کو بائبل شریف کے مطالعہ کے ذریعہ فضل اور توفیق عطا ہوتی ہے۔ جس طرح تم خوراک کے بغیر تندرست نہیں رہ سکتے اور روشنی کے بغیر چل نہیں سکتے اور محبت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے اور طاقت کے بغیر کام نہیں کر سکتے اسی طرح تم بائبل شریف کے مطالعہ کے بغیر مسیحی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ بائبل شریف ہم کو

(۱) تعلیم دیتی ہے۔

(۲) اس کے ذریعہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں۔
(۳) ہم کو ہدایت بخشتی ہے۔
(۴) مردِ خدا کو کامل اور ہر نیک کام کے لئے تیار کرتی ہے۔

(۲۔ تمتھیس ۳/۱۷)

ہمارے مبارک خداوند نے اپنی آزمائشوں کے وقت بائبل شریف کا استعمال کیا۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ خداوند اس کو روح کی تلوار خیال فرماتے تھے۔ جس سے شیطان کے حملوں سے ہم محفوظ رہ سکتے ہیں۔ (متی ۴/۱۱-۱ - افسی ۶/۱۷)۔

(۲) بائبل شریف کے مطالعہ کے متعلق ہدایات

تم کو واجب ہے کہ:-

(۱) تم اپنی بائبل شریف کا روزانہ صبح اور شام بلاناغہ مطالعہ کرو۔ اور چند آیات کو حفظ کرنا سیکھو جس طرح خداوند مسیح کو آیات حفظ تھیں۔

(۲) بائبل شریف کا مطالعہ کسی خاص قاعدہ کے مطابق کرو مثلاً کلیسیا کی جنتری میں جو صبح اور شام کے ورد درج ہیں اس کے مطابق اپنا مطالعہ جاری رکھو۔

(۳) بائبل شریف کا دعا کے ساتھ مطالعہ کرو اور روح القدس کی مدد کے طالب ہو۔

(۴) بائبل شریف کا ذوق کے ساتھ مطالعہ کرو۔ اس مطالعہ کے لئے جو مدد بھی تم کو جہاں سے مل سکے اس سے فایدہ اٹھاؤ۔ مثلاً تفاسیر وغیرہ کتب کی مدد سے تم بائبل شریف کی تعلیم کو بخوبی سمجھ سکو گے۔

(۵) اگر تم بائبل شریف کی ہر ایک کتاب کا مطالعہ کرو گے تو خدا تم کو "اپنے کلام کے علم اور اس پر عمل کرنے میں تمہاری ایسی ہدایت فرمائیگا۔ کہ

آخرکار تم ابدی زندگی حاصل کرو گے"۔ (استحکام کی ترتیب میں بشپ صاحب کی دعا)۔

فصل چہارم۔ پاک شراکت

(۱) ایک نیا حق

خدا کے فضل کا چوتھا وسیلہ پاک شراکت ہے۔ اب تک تم پہلے تین وسیلوں کے ذریعہ (جن کا ذکر اس باب کی فصل اول و دوم و سوم میں ہؤا ہے) خدا کا فضل حاصل کرتے رہے ہو۔ جب تم مستحکم ہو جاؤ گے تو تم کو ایک نیا حق حاصل ہوگا۔ تم خداوند مسیح کی میز کے پاس حاضر ہو سکو گے۔ تم کو اب تک یہ حق نہیں ملا کیونکہ اس سے پہلے کہ تم کلیسیا کے شریک ہو کر پاک شراکت میں شامل ہو سکو یہ نہایت ضروری ہے کہ تم اپنے بپتسمہ کے وعدوں کا علانیہ اقرار کرو۔

اس نئے حق سے تمہاری زندگی کا ایک نیا باب شروع ہوتا ہے۔ اس کے لئے تم خدا کا شکر کرو اور کوشش کرکے اس پاک سکرامنٹ کے مقصد اور مفہوم کو کماحقہ طور پر سمجھو تاکہ جب تم خدا کی پاک میز کے پاس اپنی زندگی میں پہلی دفعہ آؤ تو تم اس کے لئے تیار ہو سکو اور ادب۔ ایمان اور محبت کے ساتھ اپنی مسیحی زندگی کے لئے فضل کے اس وسیلے کو استعمال کرسکو۔

(۲) پاک شراکت کا سکرامنٹ

پاک شراکت کا سکرامنٹ کلیسیا میں نہایت مقدس گردانا جاتا ہے کیونکہ اس کو خداوند مسیح نے خود مقرر فرمایا ہے۔ پاک شراکت کا سکرامنٹ نئے عہد کی دوسری مُہر ہے جو "اندرونی اور روحانی فضل کا جو خداوند مسیح ہم کو

دیتا ہے بیرونی اور ظاہری نشان ہے" (کاٹی کزم) بپتسمہ کے وقت تم کلیسیا میں پیوند" کئے گئے تھے جس طرح ایک شاخ کسی درخت میں پیوند کی جاتی ہے۔ استحکام کے وقت تم علانیہ اقرار کرو گے کہ تم فروتنی کے ساتھ بپتسمہ کی شرائط کو قبول کرتے ہو۔ ان شرائط کو پورا کرنے کے لئے تم کو پاک شراکت میں مدد ملیگی۔ اور نئی زندگی میں گام زن ہونے کے لئے تم قوی کئے جاؤ گے۔ تمہارے خداوند نے تم کو قوت پہنچانے کے سامان کا خود انتظام کیا ہے۔ اور یہ بات تمہارے لئے نہایت پر معنی ہونی چاہئے۔ اس کے وسیلے تم یاد رکھ سکتے ہو کہ خدا کا نیا عہد ایک حقیقت ہے جس میں خداوند مسیح تم کو اپنے ساتھ پیوستہ کرتا ہے۔ روٹی اور وائن کے سکرامنٹ میں وہ اپنے اس فضل کے عہد کی بار بار تصدیق کرتا ہے جس کی مُہر تمہارے بپتسمہ کے وقت تم پر لگائی گئی تھی اور تمہاری خوراک کے واسطے وہ اپنے آپ کو دیتا ہے تاکہ تمہاری زندگی کو قوت ملے۔

انجیل جلیل کے ان مقامات کا مطالعہ کرو :-

متی ۲۶/ ۲۶-۲۹ - مرقس ۱۴/ ۲۲-۲۵ - لوقا ۲۲/ ۱۸-۲۰ - ۱کرنتھیوں ۱۱/ ۲۳-۲۶

ان مقامات میں پاک شراکت کے مقرر ہونے کا ذکر پایا جاتا ہے۔ ان کا غور سے مطالعہ کرو کیونکہ ان مقامات میں تم کو پاک شراکت کے متعلق وہ تعلیم ملیگی جو کلیسیا ہم کو دعائے عام کی کتاب میں سکھلاتی ہے (دیکھو کاٹی کزم اور پاک شراکت کے عمل میں لانے کی ترتیب)۔

(۳) پاک شراکت کے نام۔

کلیسیا میں پاک شراکت کے لئے تین نام مروج ہیں :-

(۱) پاک شراکت (۱-کرنتھیوں ۱۰/ ۱۶)

(۲) عشائے ربانی۔ (۱-کرنتھیوں ۱۱/ ۲۰)

(۳) پاک شکرگذاری۔ کیونکہ جب خداوند مسیح نے اس کو مقرر کیا تو اس نے شکر کیا۔ (لوقا ۲۲/۱۹)

(۴) پاک شراکت کے اجزا

اگر تم کاٹی کزم کو دیکھو تو وہاں پاؤ گے کہ اس سکرامنٹ کے دو اجزا ہیں۔

(۱) ایک تو بیرونی اور ظاہری نشان" یعنی "روٹی اور وائن جن کے کھانے اور پینے کا حکم خداوند نے دیا ہے"۔

(۲) دوسرا جزو اندرونی اور روحانی ہے یعنی "مسیح کا بدن اور خون جن کو ایماندار لوگ عشائے ربانی میں فی الحقیقت اور یقیناً لیتے اور پاتے ہیں"۔

اگر تم پاک شراکت میں "درستی سے" شریک ہونے کے وقت اس سکرامنٹ کو توبہ اور ایمان کے ساتھ لیتے ہو تو یہ دونوں اجزا تم کو حاصل ہوتے ہیں۔ روٹی اور وائن کو اسی مقدس مطلب کے لئے مخصوص کیا جاتا ہے اور ان پر "برکت" مانگی جاتی ہے (۱۔ کرنتھیوں ۱۰/۱۶) پس وہ اشیا پاک ہیں۔ کیونکہ ان کو ایک پاک مطلب کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہ ایک مقدس بات کے بیرونی اور ظاہری نشان ہیں اور ایسے وسایل ہیں جن کے ذریعہ خداوند مسیح اپنے آپ کو ایمانداروں کو دیتا ہے۔

یاد رکھو کہ اس سکرامنٹ میں خداوند مسیح تمہارے اندر آتا ہے۔

لیکن اس سکرامنٹ کے متعلق کسی غلط خیال کو اپنے دل میں نہ آنے دو۔ مثلاً:۔

(۱) یہ خیال مت کرو کہ روٹی وائن مسیح کا بدن اور خون بن جاتے ہیں۔ یہ تعلیم رومی کلیسیا کی ہے۔ تقدیس کی دعا کے وقت روٹی اور وائن پاک خیال کئے جاتے ہیں کیونکہ ان کے ذریعہ خداوند مسیح اپنے آپ کو تمہاری روحوں کے

لئے بخش دیتا ہے۔

(۴) یہ خیال مت کرو کہ خداوند مسیح کسی مخفی طریقہ سے روٹی اور وائن میں داخل ہو جاتا ہے اور یوں روٹی اور وائن اُس کو پوشیدہ رکھتے ہیں۔ جب روٹی اور وائن کی تقدیس کی جاتی ہے تو اُن میں مسیح نہیں پایا جاتا لیکن ان کیساتھ مسیح کے وعدے وابستہ ہوتے ہیں۔ جب تم روٹی اور وائن کو لیتے ہو تو خداوند مسیح روحانی طور پر تمہارے ساتھ اور تمہارے اندر موجود ہوتا ہے۔ جس طرح جب تم اپنے منہ کو کھولتے ہو تو روٹی اور وائن اس کے اندر داخل ہوتے ہیں اسی طرح جب تم اپنی روح کے دروازہ کو جسے خداوند کھٹکھٹاتا ہے کھولتے ہو تو وہ تمہارے اندر آتا ہے اور تمہارے ساتھ سکونت کرتا ہے (مکاشفات ۳: ۲۰)

یاد رکھو کہ بیرونی نشان ادب کے لائق ہیں لیکن وہ کوئی ٹونا ٹوٹکا نہیں ہیں وہ فضل کے وسیلے ہیں لیکن توہمات کا ذریعہ نہیں ہیں۔ وہ نشان ہیں لیکن اُن کی پرستش واجب نہیں۔ ہم پاک شراکت میں نہ صرف روٹی اور وائن کو بلکہ مسیح کو ایمان سے (نہ کہ ان ظاہری آنکھوں سے) اپنے دل میں (نہ کہ اپنے دانتوں اور حلق میں) شکر گذاری کے ساتھ کھاتے ہیں۔

(۵) پاک شراکت کا مقصد

کاٹی کزم میں لکھا ہے کہ عشائے ربانی کا سکرامنٹ" اس غرض سے مقرر ہُوا کہ مسیح کی موت کی قربانی کی اور ان فائدوں کی جو اس سے ہمیں حاصل ہوتے ہیں دائمی یادگار ہو"

پاک شراکت کے تین مقاصد ہیں۔

(۱) دائمی یادگاری۔ خداوند مسیح نے فرمایا کہ "یہ میری یادگاری کے لئے کیا کرو" (لوقا $\frac{۲۲}{۱۹}$) خداوند نے یہ طریقہ مروج کیا تا کہ ہم اس کی موت کو اور ان تمام باتوں

کو جو اس کی موت سے ہم کو حاصل ہوئیں یاد کیا کریں۔ اس نے اپنی کلیسیا کو حکم دیا ہے کہ روٹی کو توڑیں اور کھائیں اور وائن کو انڈیلیں اور پئیں تاکہ اس بات کی دائمی یادگار ہو کہ اس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے قربان کر دیا ہے اور اپنی موت کے وسیلے ہم کو خریدا ہے اور ہم کو معافی اور شانتی عطا کی ہے۔" جب کبھی تم روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے۔" (۱-کرنتھیوں ۱۱/۲۶)

(۲) شراکت۔ خداوند مسیح "مصلوب ہوا اور مر گیا۔" لیکن وہ "تیسرے روز مُردوں میں سے جی اٹھا۔ آسمان پر چڑھ گیا" اور "ابدالآباد زندہ" ہے (روم ۶/۹۔ مکاشفات ۱/۱۸) تاکہ وہ ہمارے پاس روح القدس کے ذریعہ "دوبارہ آئے۔" اور "ہماری زندگی" ہو اور روحانی طور پر ہمارے اندر سکونت کرے۔ (یوحنا ۱۴/۱۸ و ۱۴/۲۳۔ افسی ۳/۱۶ و ۳/۱۷۔ کلسی ۳/۱-۳) اگر تم صرف اس کی موت کی "یادگاری" کرو گے تو یہ تمہارے واسطے کافی نہیں ہو گا۔ تم کو اپنے ایمان میں قدم بڑھا کر مسیح کو اپنی روح میں قبول کرنا چاہیئے اور "شکر کرتے ہوئے مسیح کو اپنے دل میں ایمان سے کھانا" چاہیئے۔ جب کبھی تم ایمان سے پاک شراکت میں شامل ہوتے ہو تم خداوند مسیح کو اپنی روح میں ازسرِ نو حاصل کرتے ہو اس طرح تم مسیح کی موت کے فائدے حاصل" کرتے ہو۔ اور تمہاری "روحیں تقویت اور تازگی پاتی ہیں۔"

پاک "شراکت" میں ہم اکیلے نہیں ہوتے بلکہ "شریک" ہوتے ہیں۔ تم دوسروں کے ساتھ اس میں "شریک" ہوتے ہو۔ اور "خداوند کی موت کا اظہار" اپنے آپ پر اور دوسروں پر کرتے ہو۔ تم دوسروں کے ساتھ شریک ہو کر ایک پاک شراکت میں خداوند مسیح کو حاصل کرتے ہو جو تمہاری اور اُن کی زندگی

ہے۔(۱-کرنتھیوں ۱۰/۱۷) پس پاک شراکت ایک عجیب اتحاد کا رشتہ ہے جو اُن سب کو اکٹھا رکھتا ہے جو ایمان سے خداوند کی میز کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس پاک خوراک کو کھاتے ہیں۔ عشائے ربانی ایک ایسی اعلیٰ خوراک ہے جس میں تمام مسیحی سب کے سامنے اکٹھے ہو کر خداوند کی موت کو یاد کرتے ہیں اور اپنے آپ کو اور دوسروں کو یاد دلاتے ہیں کہ اس دنیا میں خداوند کی حضوری اُن کے ساتھ اور ان کے اندر ہمیشہ رہتی ہے۔

(۳) شکرگذاری۔ پاک شراکت کی ترتیب میں جب ہم روٹی اور وائن کھا پی چکتے ہیں تو ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ "تو اپنی پدرانہ شفقت سے ہماری حمد و شکر کی اس قربانی کو منظور کر"۔ کلیسیا یہ اس واسطے کرتی ہے کیونکہ ہمارے نجات دینے والے نے اس رسم کو مقرر کرتے وقت "شکر کیا" تھا (لوقا ۲۲/۱۹) ہم خدا کے حضور شکر کرتے ہیں کیونکہ اُس نے اِس سکرامنٹ کے وسیلے ہم کو ایسی بخششیں عطا فرمائی ہیں جو بیان سے باہر ہیں۔ جس طرح خداوند مسیح نے اپنا بدن ہمارے واسطے دے دیا ہے اسی طرح ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم اس کا شکر ادا کریں اور "اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کریں جو زندہ پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ کیونکہ یہی ہماری معقول عبادت ہے"۔ (رومیوں ۱۲/۱)

(۶) پاک شراکت کا لینا۔

اس کے متعلق ضرور ہے کہ تم تین باتیں یاد رکھو:۔

(۱) اس سے پہلے کہ تم پاک شراکت میں شامل ہو تم کو تیاری کرنی چاہئے مقدس پولوس فرماتا ہے "جو کوئی نامناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اس کے پیالے میں سے پئے۔ وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمائے"۔ (۱-کرنتھیوں ۱۱/۲۷)

کاٹی کزم میں بھی لکھا ہے :۔ "عشائے ربانی لینے کی شرط یہ ہے کہ لینے والے اپنے آپ کو جانچیں کہ آیا ہم گذشتہ گناہوں سے سچی توبہ کرکے نئی زندگی بسر کرنے کا پکا ارادہ رکھتے۔ خدا کے رحم پر جو مسیح کے وسیلے ہوتا ہے زندہ ایمان رکھ کے اس کی موت کو شکر گذاری کے ساتھ یاد کرتے اور سب آدمیوں سے محبت رکھتے ہیں یا کہ نہیں ؟"

اس سے پہلے کہ تم پاک شراکت میں شامل ہو تم اپنے آپ کو پرکھو۔ خدا کے حضور تم اپنے آپ سے پوچھو کہ آیا تم نے اپنے بپتسمہ کے وعدوں کو قائم رکھا ہے یا کہ نہیں۔ آیا تم نے درحقیقت اپنے گناہوں سے سچی توبہ کر کے ان کو ترک کر دیا ہے یا کہ نہیں۔ کیا تم اس طرح ایمان میں قائم ہو جس طرح خداوند تم کو ایمان میں قائم دیکھنا چاہتا ہے ؟ کیا تم اس کے فرمانبردار ہو کر زندگی بسر کرتے ہو ؟

جس روز تم پاک شراکت میں شامل ہونا چاہتے ہو اس سے ایک دن پہلے شام کو تیاری کرو

(۲) تم کو باقاعدہ پاک شراکت میں شامل ہونا چاہئے۔ پاک شراکت کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس کے ذریعہ "دائمی یادگاری" کریں۔ جب سے خداوند مسیح نے اس رسم کو مقرر کیا ہے یہ رسم کلیسیا میں مروج رہی ہے اور کوئی زمانہ ایسا نہیں ہوا جس میں یہ رائج نہ رہی ہو۔ پس "جب تک خداوند نہ آئے" کلیسیا میں یہ رسم باقاعدہ برقرار رہنی چاہئے۔ (۱-کرنتھیوں ۱۱/۲۶) اور تمہاری زندگی میں کوئی زمانہ ایسا نہیں ہونا چاہئے جس میں یہ رسم باقاعدہ برقرار نہ رہے یہ نہ صرف ایک حق ہے بلکہ تم پر ایک مقدس فرض ہے کیونکہ تمہارے خداوند کا تم کو حکم ہے کہ "ایسا کیا کرو"۔ (لوقا ۲۲/۱۹) اگر تمہاری آنکھوں میں فی الحقیقت

اس کی قدر اور وقعت ہے تو تم اس رسم کو نہ صرف سال میں تین دفعہ ادا کروگے (جو کلیسیا کا حکم ہے) بلکہ اس مقررہ تعداد سے بہت زیادہ دفعہ اس کو ادا کروگے ـــ واجب ہے کہ کم از کم مہینہ میں ایک دفعہ خداوند کی میز کے پاس آؤ۔ ابتدا میں مسیحی اکثر اور غالباً ہر ہفتے میں ایک بار پاک شراکت میں شامل ہؤا کرتے تھے (اعمال ۲/۴۲ و ۲۰/۷)

(۳) مودب رہو۔ پاک شراکت کی ترتیب میں دل کی فروتنی اور حلیمی کے ساتھ ظاہرا طور پر بھی ادب کے ساتھ گھٹنے ٹیکو۔

باب پنجم

استحکام

گذشتہ ابواب میں تم نے استحکام کے مقصد اور اس کی اہمیت پر غور کیا ہے۔ تم نے بپتسمہ کے حقوق اور وعدوں اور ذمہ واریوں کی بابت سیکھا ہے اور تم کو یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ خدا نے ان وعدوں اور ذمہ واریوں کو سرانجام دینے کے لئے فضل کے وسائل مہیا کر رکھے ہیں۔ بالخصوص پاک شراکت کا وسیلہ جس کے ذریعہ تمہاری روحوں کو تقویت اور تازگی ملتی ہے۔ اب ہم دوبارہ استحکام پر غور کرینگے اور بالخصوص اُس برکت پر خیال کرینگے جو خدا اس کے ذریعہ ہم کو عطا فرماتا ہے یعنی روح القدس کی نعمت پر جو ہم کو استحکام کے موقعہ پر عنایت ہوتی ہے۔

استحکام سے تمہاری زندگی میں ایک نیا باب شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ تم کلیسیا کے خاندان میں پورے طور پر شریک ہو کر اپنے تمام حقوق کا دعویٰ کر سکتے ہو بالخصوص تم کو استحکام کے بعد یہ حق حاصل ہو گا کہ خداوند کی میز کے پاس حاضر ہو سکو۔ لیکن سب سے بڑا انعام جو تم کو استحکام میں ملتا ہے وہ یہ ہے کہ ہاتھ رکھنے سے روح القدس کی نعمت تم کو عطا کی جاتی ہے۔ استحکام

کے وقت تم روح القدس سے مستحکم کئے جاتے ہو۔ بشپ صاحب خدا کے حضور دعا کرتے ہیں "اے خداوند۔ ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو ان کو تسلی دینے والے روح القدس کی طاقت میں مضبوط رکھ اور ان میں اپنے فضل کی گوناگوں نعمتیں روز بروز بڑھا۔" استحکام اس کا نام ہے۔ پس تم دعا کرو کہ تم روح القدس کے متعلق صحیح تعلیم پا سکو۔

فصل اول۔ روح القدس

(۱) روح القدس کی شخصیت

سب سے پہلی اور لازمی بات یہ ہے کہ روح القدس کوئی بے جان شے نہیں ہے بلکہ وہ شخصیت رکھتا ہے۔ روح القدس محض خدا کی قدرت یا تاثیر کا نام نہیں۔ بائبل شریف ہم کو تعلیم دیتی ہے کہ اس میں شخصیت کی صفات موجود ہیں۔ تم کو "باپ۔ بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ" دیا گیا تھا (متی ۲۸: ۱۹)۔ جس طرح باپ اور بیٹا شخصیت رکھتا ہے اسی طرح پاک ثالوث کا تیسرا اقنوم یعنی روح القدس بھی شخصیت رکھتا ہے۔ مقدس یوحنا ہم کو بتلاتا ہے کہ خداوند مسیح نے اپنی موت سے پہلے اپنے شاگردوں کو یہ خوش خبری دی تھی کہ آسمان پر چلے جانے کے بعد وہ "ایک تسلی دینے والے" کو بھیجیگا جو "ابد تک ان کے ساتھ رہیگا۔" (یوحنا ۱۴ تا ۱۶ باب) انجیل جلیل کے متعدد مقامات سے ہم کو یہ پتہ چلتا ہے کہ روح القدس میں شخصیت کے صفات موجود ہیں اختصار کی خاطر ہم ان متعدد مقامات میں سے صرف دو کا ذکر کرینگے۔ لکھا ہے کہ "خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو" (افسی ۴: ۳۰) اور "روح خود ہماری شفاعت کرتا

ہے" (رومیوں ۸/۲۶) یہ ظاہر ہے کہ دعا صرف وہی مانگ سکتا ہے جس میں شخصیت ہو ۔ بے جان چیز نہ رنجیدہ ہو سکتی ہے اور نہ شفاعت کر سکتی ہے یہ روح القدس جو خدا باپ اور خدا بیٹے کی مانند حقیقی خدا ہے تمہارے دلوں کے اندر آنا چاہتا ہے اور ابد تک تمہارے اندر سکونت کرنا چاہتا ہے۔ تمہارے استحکام کے موقعہ پر بشپ صاحب "مقدس رسولوں کے نمونہ کے مطابق تم پر اس غرض سے ہاتھ رکھتے ہیں کہ اس نشان سے (یعنی ہاتھ رکھنے کے نشان سے) تمہارے لئے اس بات کی سند ہو" کہ تم روح القدس کو حاصل کرنے کے حقدار ہو اور اگر تم اُس کو حاصل کرنے کا دعویٰ کرو تو وہ تمہارے پاس ضرور آئیگا اور ابد تک تمہارے اندر سکونت کریگا تاکہ تم "روح القدس کے زور اور طاقت میں ہمیشہ خوش رہ کر خداوند کی خدمت کرو اور اس سے محبت رکھو"

الفاظ "تسلّی دینے والا" یونانی لفظ "پارا قلیط" کا ترجمہ ہیں جس کا مطلب ہے "ایسا شخص جو ہمارے پاس کھڑا ہو" ہماری اُردو بائبل میں اس کا ترجمہ "مددگار" کیا گیا ہے اور حاشیہ میں "وکیل یا شفیع" ترجمہ دیا گیا ہے پس روح القدس ہمارا وکیل شفیع اور تسلی دینے والا ہے جو ہم کو مسیحی زندگی بسر کرنے میں مددگار کا کام دیتا ہے۔

روح القدس ہمارے لئے کیا کرتا ہے؟ بائبل شریف میں روح القدس کے کام کے متعلق چند مثالیں اور استعارے استعمال کئے گئے ہیں جو ہم کو اس سوال کا جواب معلوم کرنے میں مدد دیتے ہیں :-

(۱) روح القدس کو پانی سے تشبیہ دی گئی ہے (یوحنا ۸/۳۸-۳۹)۔ پانی پیاسے کو تازہ دم کر دیتا ہے اور اس کو زندگی بخشتا ہے۔ روح القدس

"زندگی کا پانی" ہے۔ وہ "زندگی بخشنے والا" ہے۔ اور زندگی کی تاثیر عمل میں ظاہر ہوتی ہے۔

(۲) روح القدس کو آگ سے تشبیہ دی گئی ہے (اعمال ۲/۳) کیونکہ آگ پاک کرنے والی شے ہے۔ روح القدس ہماری اندرونی ناپاکی کو جلا کر خاک سیاہ کر دیتا ہے۔

(۳) روح القدس کو کبوتر کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے (متی ۳/۱۶) اس نہایت خوبصورت مثال سے روح القدس کی اُس نرمی سادگی اور شانتی کا اظہار ہوتا ہے جو وہ ہمارے اندر پیدا کرتا ہے۔

(۴) روح القدس کو ہوا سے تشبیہ دی گئی ہے (یوحنا ۳/۸۔ اعمال ۲/۲) اس استعارہ سے روح القدس کی طاقت اور قوت کا ظاہر کرنا مقصود ہے۔

(۲) روح القدس کی آمد

جس طرح خداوند مسیح انسانوں کے درمیان سکونت کرنے کی خاطر بیت اللحم میں وارد ہُوا۔ اسی طرح روح القدس انسانوں کے درمیان سکونت کرنے کی خاطر پنتیکوست کے روز آیا (اعمال ۲/۲) ابتدا ہی سے روح القدس انسانوں کے دلوں میں کام کرتا تھا لیکن اُس روز سے وہ خاص طور پر دنیا میں آیا تاکہ خداوند مسیح کے کام کو جاری رکھے۔ خداوند مسیح کے آسمان پر جانے اور اس کے دوبارہ آنے کے درمیانی زمانہ کو "روح القدس کا زمانہ" کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں ہماری زندگیوں پر روح القدس حکمران ہے اور ہمارے اندر سکونت کر کے ہم کو تقویت اور تازگی بخشتا ہے۔

"نیکایاہ کے عقیدہ" میں ہم پڑھتے ہیں کہ روح القدس "باپ اور بیٹے سے صادر ہے"۔ کیونکہ انجیل شریف میں ہم کو یہ بتلایا گیا ہے کہ باپ اور بیٹا

دونو روح القدس کو ہمارے پاس بھیجتے ہیں۔ پس روح القدس کی بخشش باپ اور بیٹے کی طرف سے ہم کو بطور انعام عنایت ہوئی ہے تاکہ وہ ہم کو زندگی بخشے۔ ہماری رہبری کرے اور ہم کو توفیق بخشے تاکہ "ہم جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق" زندگی بسر کر سکیں (رومیوں ۸:۴)

(۳) روح القدس کا کام

ہم نے تیسرے باب کی دوسری فصل میں دیکھا ہے کہ روح القدس کے کام کے پانچ نتائج ہیں یعنی پاک کلیسیائے جامع۔ مقدسوں کی شراکت گناہوں کی معافی۔ بدن کی قیامت اور ابدی زندگی۔

اب ہم دیکھینگے کہ استحکام کی عبادت کی ترتیب میں روح القدس کے اُس کام کی نسبت جو وہ ہمارے دلوں میں کرتا ہے کیا تعلیم دی گئی ہے؟ یاد رکھو کہ خداوند مسیح جو پاک تھا اپنی آزمایشوں پر اس وجہ سے غالب آیا کہ وہ اُس "روح القدس سے بھرا ہُوا" تھا جس کو اس نے بپتسمہ کے وقت پایا تھا (لوقا ۴:۱) پس تم دیکھ سکتے ہو کہ تم کو جو کمزور ہو اس روح القدس کی کس قدر ضرورت ہے۔

(۱) اس ترتیب میں ہے "اے قادرِ مطلق اور ازلی خدا تو نے کرم کر کے اپنے ان بندوں کو پانی اور روح القدس سے نئی پیدایش عطا کی ہے"۔ روح القدس انسانی روح کو نئے سرے سے پیدا کرتا ہے۔ خداوند نے فرمایا ہے "جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔" (یوحنا ۳:۵) تمہارے بپتسمہ کے وقت یہ نیا جنم تم کو عطا ہُوا جب تم "مسیح کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے اور اس کے ساتھ زندہ ہوئے۔" (کلسیوں ۲:۱۲-۱۳) تم اُس وقت بچے تھے اور تم کو یہ

سمجھ نہ تھی کہ خدا تم کو اس سکرامنٹ میں کیا عطا فرماتا ہے لیکن اب تم سمجھدار ہو اور تم مسیح مصلوب پر ایمان رکھتے ہو جس کے سبب تم کو "ابدی زندگی" ملی ہے جس کا بپتسمہ ایک نشان اور مہر ہے (یوحنا ۳ باب ۱۴-۱۶)

(۲) "اے خداوند۔ ہم تیری منت کرتے ہیں تو ان کو تسلی دینے والے روح القدس کی طاقت میں مضبوط رکھ"۔ اس نئی زندگی کا قیام اور بقا روح القدس کے ذریعہ ہے۔ زندگی نشو و نما پاتی اور ترقی کرتی ہے اس پہلو سے روحانی زندگی جسمانی زندگی کی مانند ہے۔ اگر وہ ترقی نہیں کرتی تو روز بروز کمزور ہوتی جائیگی۔ پس اس بات کی ضرورت ہے کہ روح القدس کی طاقت تمہاری نئی زندگی کو سہارا دے تاکہ تم "زندگی پاؤ اور کثرت سے پاؤ"۔ (یوحنا ۱۰/۱۰) یوں تم میں طاقت آئیگی۔ تم روز بروز بڑھتے جاؤ گے اور نیک اعمال سے آراستہ ہو سکو گے۔

(۳) "ان میں اپنے فضل کی گوناگون نعمتیں روز بروز بڑھا"۔ خدا اپنے فضل کی نعمت سے روح القدس کے وسیلے ہم کو تقویت بخشتا ہے۔ یہ خیال کبھی مت کرنا کہ معاذاللہ بشپ صاحب تم کو روح القدس دیتا ہے۔ صرف خدا ہی تم کو روح القدس کی نعمت عطا کر سکتا ہے۔ بشپ صاحب اپنا ہاتھ رکھنے کے ظاہری نشان سے تم کو "سند" دلاتا ہے کہ "خدا کا کرم اور فضل" تمہارے ساتھ ہے اگر تم ایمان سے روح القدس مانگو تو خدا تم کو عطا کریگا۔ ہاتھ رکھنا کوئی جادو ٹونا نہیں کہ ہاتھ رکھتے ہی تم کو روح القدس مل جائیگا۔ روح القدس حاصل کرنے کے لئے تمہارے دل میں ذوق اور شوق ہونا چاہیئے ورنہ تم کو اس ظاہری نشان سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ ہاتھ رکھنا ایک نہایت خوبصورت نشان ہے اور اگر تم فی الحقیقت چاہتے ہو کہ یہ بیرونی اور ظاہری نشان اندرونی اور روحانی فضل کے حاصل کرنے کا نشان ہو تو فروتنی سے خدا کے حضور حاضر ہو کر

دعا کرو کہ وہ تمہارے دل میں روح القدس کو سکونت کرنے کے لئے بھیجے۔ خداوند مسیح نے وعدہ فرمایا ہے کہ تمہارا "آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس ضرور دیگا۔" (لوقا ۱۱/۱۳) پس اگر تم بغیر شک کئے ایمان کے ساتھ اس اعلےٰ توین بخشش کو مانگوگے تو وہ تمہارے اندر "روح القدس کے فضل کی نعمت کو روز بروز بڑھائیگا۔"

(۴) فضل کی گوناگوں نعمتیں کیا ہیں؟ جب روح القدس تمہارے اندر رہیگا تو تم فضل کی گوناگوں نعمتیں پاؤ گے۔ یہ گوناگوں نعمتیں سات قسم کی ہیں جو یشعیاہ نبی کتاب میں درج ہیں (۱۱/۲و۳)۔ یعنی "حکمت اور خرد کی روح" جس سے تم خدا کی سچائی کو سمجھ سکتے ہو۔ یہ نعمت تمہارے ذہنون کو روشن کرتی ہے۔ "مصلحت اور روحانی قدرت کی روح" جس سے تقویت حاصل کر کے تم خدا کی مرضی کو پورا کر سکتے ہو۔ "معرفت اور حقیقی خداپرستی کی روح" جس سے تم خدا کی محبت کو پہچان سکتے ہو تاکہ تم بھی خدا کے ساتھ محبت کرو اور اپنی زندگی اس کے فرزند ہو کر بسر کرو۔ "خدا کے پاک خوف کی روح" جس سے تم خدا کے تابع رہ کر فرمانبرداری کی زندگی بسر کر سکو۔

ممکن ہے کہ تم ابھی نعمتوں کو کماحقہ نہ جان سکو۔ لیکن اگر تم "روح کے سبب زندہ رہوگے" (گلتی ۵/۲۵) تو روح القدس خود تم کو "تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔" (یوحنا ۱۶/۱۳) اور تمہارا روحانی تجربہ ان نعمتوں کی حقیقت تم پر ظاہر کر دیگا۔ کیونکہ روح کی گوناگون نعمتیں ہمارے مسیحی تجربہ سے ظاہر ہوتی ہیں۔ (گلتی ۵/۲۲-۲۳)

(۴) خدا کا تم کو اپنی پناہ میں رکھنا

جب بشپ صاحب تمہارے سر پر ہاتھ رکھتا ہے تو خدا سے چار باتوں کی دعا کرتا ہے:-

(۱) خدا کا تم کو اپنی پناہ میں رکھنا۔ روح القدس برائی سے تم کو محفوظ رکھیگا۔

(٢) روح القدس کا روز بروز حاصل کرنا۔ روح القدس تم کو آزمایش کے وقت استقلال بخشیگا۔

(٣) روح القدس کا زیادہ حاصل کرنا۔

(٤) تمہارا ابدی بادشاہت میں پہنچنا۔ روح القدس ہر طرح کی بدی سے تم کو نکال کر ابدی بادشاہت میں پہنچائیگا۔ خدا کا پدرانہ دستِ شفقت ہمیشہ تم پر رہیگا۔ اور روح القدس ہمیشہ تمہارا ساتھی ہوگا اور آخرکار تم ابدی زندگی حاصل کروگے۔"

پس مستحکم ہونے کے لئے امید اور ایمان میں بھرپور ہو کر جاؤ۔ خدا سے دعا کرو جو اپنے لوگوں کو "روح القدس کی خاص نعمتوں سے معمور" کرتا ہے کہ تم کو "اپنی گوناگوں نعمتوں سے محروم نہ رکھے اور نہ اس فضل سے جس کے ذریعہ تم ان کو ہر وقت خدا کی عزت و جلال کے لئے استعمال کرو"۔ (مقدس برنباس رسول کے دن کی دعا)

فصل دوم۔ استحکام کی عبادت کی ترتیب

(١) استحکام کا دن

اب تمہارے مستحکم ہونے کا مبارک دن آپہنچا ہے۔ تم کئی ہفتوں سے اس روزِ سعید کی آمد کے منتظر تھے اور اس کے لئے تیاری کرتے تھے۔

کرتے ہو اور یہ مانتے ہو کہ جن باتوں کا وعدہ تمہارے بپتسمہ کے وعدہ
تمہارے بپتسمہ کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے
کیا تھا ان پر ایمان رکھنا اور ان پر عمل کرنا تمہارا فرض ہے؟" اس سوال کے
جواب میں تم بلند آواز سے جواب دو تاکہ ہر شخص تمہارے اعلان کو سن سکے
جواب دیتے وقت خدا کی طرف نظر اٹھاؤ۔ کیونکہ تم خدا کے ساتھ وعدہ کرتے
ہو۔

(ج) استحکام۔ اس حصہ میں بشپ صاحب اور امیدوار باری باری
فقرے بولتے ہیں۔ تم اپنا فقرہ صاف اور بلند آواز سے بولو پہلے فقرے میں
تم کو یاد دلایا جاتا ہے۔ کہ خدا تمہاری مدد کریگا۔ دوسرے فقرے میں تم
خدا کا اس کی نعمتوں کے لئے شکر کرتے ہو اور تیسرے فقرے میں تم خدا
کے نزدیک آتے ہو اور اس سے التجا کرتے ہو کہ وہ تمہاری دعاؤں کو سُنے

اسکے بعد بشپ صاحب دعا کرتے ہیں کہ خدا تم کو "تسلی دینے والے روح
القدس کی طاقت میں مضبوط رکھے اور تم کو اپنے فضل کی گوناگون نعمتیں عنایت
فرمائے۔

اس کے بعد غالباً یہ گیت گایا جائیگا:۔

اے روح اقدس دل میں آ — آسمانی نور ہم میں چمکا
تقدیس کے روح ہم بندوں پر — ہفت چند انعام تو نازل کر

گیت کے بعد تم گھٹنے ٹیک کر دعا میں مشغول رہو۔ جب تک بشپ
صاحب کے پاس جانے کی باری نہ آئے۔ جب تم بشپ صاحب کے
پاس جاؤ۔ تو فروتنی سے چلو اور بشپ صاحب کے سامنے گھٹنے ٹیکو
خدا کی طرف اپنے دل اٹھاؤ اور اس سے برکت مانگو۔ بشپ صاحب

اپنا ہاتھ تم پر رکھیگا اور دعا کریگا کہ خدا تم کو اپنی پناہ میں رکھے۔
جب تم مستحکم ہو چکو تو واپس اپنی جگہ پر آ کر گھٹنے ٹیک کر خدا سے دعا مانگو۔ خدا کا شکر کرو کہ تم کو اس نے اپنا روح القدس عطا فرمایا ہے اس سے دعا کرو کہ وہ تم کو اپنے فضل سے اپنی پناہ میں رکھے اور اپنا ہی بنائے رکھے تم کو روز بروز روح القدس زیادہ ملتا جائے اور تم کو ابد تک محفوظ رکھے۔

دعا کے بعد اپنے دل میں یہ گیت گاؤ:۔

"اے یسوع میں نے کہا اور کیا قول اقرار
کہ تیرا ہی سپاہی رہونگا وفادار۔
اگر تو ہو میری طرف نہ خوف ہے خطرہ سے
گر تو ہو میرا ہادی نہ بھٹکوں راستہ سے۔"

(د) خاتمہ۔ تمام امیدواروں کے مستحکم ہونے کے بعد بشپ صاحب ایک وعظ کہینگے۔ اُن کے الفاظ کو غور سے سُنو اور اپنی تمام عمر ان کی باتوں کو یاد رکھو۔

وعظ کے بعد غالباً ایک اور گیت ہوگا۔

گیت کے بعد دعائے ربانی میں خلوص دل سے شامل ہو۔ دعائے ربانی کے بعد بشپ صاحب خدا سے دعا مانگتا ہے۔ ان دعاؤں کے الفاظ سے اب تم خوب واقف ہو لیکن اب تمہارے لئے یہ دعائیں نہایت معنی خیز ہو گئی ہیں۔ دعاؤں کے بعد بشپ صاحب تم کو نصیحت دیتا ہے۔ اس نصیحت کے الفاظ کو حرزِ جان بناؤ۔ نصیحت کے بعد بشپ صاحب تم کو برکت دیتا ہے جب تک تم کو رخصت نہ کیا جائے۔ تم دعا کرو کہ فی الحقیقت "خدا

کی برکت تم پر ہو اور تمہارے ساتھ ہمیشہ رہے۔" یاد رکھو کہ بشپ صاحب کا
ہاتھ تم پر چند لمحے ہی رہا تھا لیکن خدا کا "پدرانہ دستِ شفقت" تم پر ہمیشہ
رہیگا۔ "ابدی خدا تمہاری سکونت گاہ ہے اور نیچے دائمی بازو ہیں" (استثنا ۳۳ : ۲۷)

باب ششم

پاک شراکت کی تیاری

(ا) اپنے آپ کو پرکھنا

انجیل شریف میں وارد ہُوا ہے کہ "آدمی اپنے آپ کو آزمائے اور اِس روٹی میں سے کھائے اور پیالے میں سے پئے۔" (۱-کرنتھیوں ۲۸/۱۱)

کاٹی کزم میں ہے "عشائے ربانی لینے کی یہ شرط ہے کہ لینے والے اپنے آپ کو جانچیں کہ آیا ہم گذشتہ گناہوں سے سچی توبہ کر کے نئی زندگی بسر کرنے کا پکا ارادہ رکھتے۔ خدا کے رحم پر جو مسیح کے وسیلے ہوتا ہے زندہ ایمان رکھ کے اس کی موت کو شکر گذاری کے ساتھ یاد کرتے اور سب آدمیوں سے محبت رکھتے ہیں یا کہ نہیں۔"

اس سے پہلے کہ تم پاک شراکت میں شامل ہو خدا سے دعا مانگو کہ وہ تم کو انجیل شریف کی ہدایت کے موافق اپنے آپ کو آزمانے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھو۔

(۱) کیا میں فی الحقیقت توبہ کرتا ہوں اور اپنے گناہ کو ترک کرتا ہوں۔

(۲) کیا میں خدا باپ پر اور نجات دہندے مسیح پر اور اپنے پاک کرنے والے روح القدس پر فی الحقیقت سچا ایمان رکھتا ہوں؟

(۳) کیا میں خدا کی مرضی پر عمل کرتا ہوں؟

(۴) کیا میں نئی زندگی بسر کرنے کا قصد رکھتا ہوں؟

(۵) کیا میں اپنے پڑوسیوں سے میل و محبت رکھتا ہوں؟

اس کے بعد تم دس احکام کو لو اور اپنے آپ کو پرکھو کہ آیا تم خدا اور انسان کے خلاف ان دس گناہوں کے مرتکب ہوئے ہو یا کہ نہیں:- بے ایمانی - بُت پرستی - بے ادبی - خدا کے دن کی لاپرواہی - خاندانی اور دیگر سوشل تعلقات کی خلاف ورزی - عداوت - ناپاکی - بددیانتی بیہودہ گوئی - لالچ اور دولت کی پرستش - اپنے نجات دینے والے کی زندگی اور نمونہ پر غور کرو اور نہایت خلوص دل سے اپنے آپ کو پرکھو اور دیکھو کہ تم کن کن باتوں میں اس کے "نقش قدم" پر نہیں چلے۔

(۲) اقرار

اپنے آپ کو آزمانے کے بعد خدا کے حضور ان باتوں کا صاف صاف اقرار کرو جن میں تم ناکام رہے ہو اور خدا سے مغفرت کے لئے دعا مانگو کہ وہ تم کو خداوند مسیح کے وسیلے معاف فرمائے اور اس بات پر پکا ایمان رکھو کہ اگر تم خلوص نیت سے اپنے گناہوں کا اقرار کر کے خدا سے معافی طلب کرو گے تو وہ تم کو ضرور معاف فرمائیگا۔

(۳) تقدیس

اس کے بعد از سر نو اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دو۔ اس کو اپنا دل دے دو تاکہ تم اس سے محبت رکھو۔ اس کو اپنا ذہن دے دو تاکہ

تم اس کا علم حاصل کر سکو۔ اس کو اپنی قوت ارادی دے دو۔ تاکہ تم اس کی خدمت دل و جان سے کر سکو۔ از سر نو روح القدس کے طلبگار ہو تاکہ تم کو ہر طرح کی بدی پر غالب آنے کی قوت مل جائے۔ بائبل شریف کی حفظ کردہ آیات کو یاد کرو اور جو گیت تم کو حفظ ہے۔ اس کو گاؤ۔

اس کے بعد" ایمان کے ساتھ پاس آؤ۔ اور اپنی دل جمعی کے لئے اس پاک سکرامنٹ کو لو۔"

نوٹ

(۱) اس رسالہ کا تعلق استحکام کی تیاری کے ساتھ ہے لہٰذا اس میں ہم وہ تمام باتیں نہیں لکھ سکتے جن کا تعلق تمہاری مسیحی زندگی کے ساتھ ہے۔ اپنے علاقہ کے خادم الدین سے وہ کتابیں حاصل کرو جو تم کو مسیحی زندگی بسر کرنے میں مدد دے سکتی ہیں اور بالخصوص جو تم کو یہ بتا سکتی ہیں کہ کس طرح تم اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنے استحکام کے وعدوں کو پورا کر سکتے ہو اور پاک شراکت میں شامل ہونے سے پہلے تم کو کس طرح اپنے آپ کو پرکھنا چاہیئے۔

(۲) یاد رکھو کہ مستحکم ہونے کے بعد تم پاک شراکت میں شامل ہونے میں دیری مت کرو۔ تم پاک شراکت میں شامل ہونے کی غرض سے مستحکم ہوئے تھے اور اگر تم پاک شراکت میں شامل نہیں ہوتے تو استحکام کی غرض فوت ہو جاتی ہے۔

کتب مفید

تحفتہ النسا۔ بائبل کی اور اس کے بعد کی مشہور مسیحی عورتوں کے حالات۔ ۴/
تفسیر العقائد۔ رسولوں اور نکایا کے عقیدوں کی تشریح۔ ۶/
تعلیم المسیح۔ مسیح کی تعلیمات مع تشریحات۔ ۶/
تعلیم استحکام۔ بشپ صاحب کے ہاتھ سے مستقیم ہونے کا بیان۔ ۳/
تذکرۂ بشپ فرنچ۔ پنجاب کے مشہور بشپ فرنچ صاحب کی سوانح عمری۔ سٹف۔ ۴/

خداوند کی دعا کی تفسیر میں گیارہ وعظ۔ ۴/ کپڑا ۶/
دعائے عام کی کتاب کی تفسیر۔ ازپادری جی۔ گیلرڈ۔ چرچ مشن کی نماز کی کتاب کی شرح۔ ۶/
عشائے ربانی کا بیان۔ ازپادری ہوپر صاحب۔ ۶ پائی
عقائد و فرائض۔ مسیح عقیدہ اخلاق اور عمل کے بارہ میں بائبل کے حوالجات۔ صفحہ ۸۴۔ ۱/
عین الحیات۔ ازپادری بکرسٹتھ صاحب۔ روح القدس کی ذات و افعال کے بارہ میں کلام اللہ کا بیان۔ صفحہ ۱۷۶۔ ۴/
ہمارا ورثہ۔ کلیسیا۔ عقیدہ۔ بائبل۔ عبادت۔ بپتسمہ۔ استحکام۔ عشائے ربانی۔ اور خادمانِ دین کے بیان ہیں۔ سٹف ۴/
احسن الاذکار۔ مشہور و معروف۔ مصنف پادری پیٹرسن سمائتھ صاحب کی کتاب کا انگریزی ترجمہ۔ انگریزی کتاب کی لاکھوں لاکھ جلدی بک گئی ہیں۔ اور اردو کا یہ ترجمہ بھی بکثرت فروخت ہو رہا ہے۔ قیمت ۱ روپیہ چار آنہ۔

پادری برکت اللہ صاحب ایم۔اے کی دیگر تصنیفات

نُور الہدیٰ۔ اس کتاب میں پادری برکت اللہ صاحب نے خواجہ کمال الدین کی گمراہ کُن کتاب "ینابیع المسیحیت" کا دندان شکن جواب دیا ہے جس کسی نے اس کو پڑھا ہے اس کی تعریف کی ہے دونوں جلدوں کی قیمت ۱۴ر ہے۔

کلمتہ اللہ کی تعلیم۔ خداوند یسوع مسیح کی تعلیم پر ایک بے نظیر کتاب ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پادری صاحب موصوف نے اس کو روح القدس کے الہام سے لکھا ہے۔ پادری صاحب کو اس کتاب کے لکھنے کے لئے انعام ملا ہے۔ قیمت ۸ر ہے۔

سائنس اور مسیحیت۔ اس مختصر رسالہ میں پادری صاحب نے ایک نرالے طریقہ سے یہ ثابت کیا ہے کہ سائنس اور مسیحیت میں کسی قسم کا تضاد نہیں۔ قیمت ۲ر ہے

صلیب کے عَلَم بردار۔ اس کتاب میں پادری صاحب نے پنجاب کے تمام مشنوں کے بانیوں کے حالاتِ زندگی ایک جگہ جمع کر دیئے ہیں قیمت ۸ر ہے۔

تاریخ صحتِ کُتبِ مقدّسہ۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصہ میں کُتب عہدِ عتیق اور دوسرے حصہ میں کتب عہدِ جدید کی صحت کو ثابت کیا ہے۔ اس کتاب میں نہایت زبردست دلائل سے مسلمان معترضین کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ایک جلد ہر مسیحی کے پاس ہونی چاہئے۔ قیمت ۸ر ہے

نانِ بقا۔ یعنی پنجاب کی کلیسیاؤں کے لئے مسیحی گیتوں اور زبوروں کا مجموعہ۔ یہ کتاب نہایت ہی مقبول ہوئی ہے اور اب تیسری بار چھپ کر تیار ہوئی ہے یہ کتاب گورمکھی حروف میں بھی مل سکتی ہے قیمت اردو اور گورمکھی کتاب کی ایک ہی ہے۔ قیمت ار ہے۔

محمد عربی۔ بانیٔ اسلام کی زندگی کے واقعات کو نہایت دلچسپ پیرائے میں بیان کیا گیا ہے

(گلوب پرنٹنگ پریس لاہور میں مسٹر ایف۔ ڈی۔ داؤد پرنٹر پبلشر نے چھپوا کر پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی لاہور کے لئے شائع کیا)

ملنے کا پتہ۔ پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی۔ انارکلی۔ لاہور

فہرست کتب

ایک سہ سالہ کورس - مطالعہ بائبل کی ہدایات اور تین سالوں کے روزانہ وردوں کا نقشہ - ۳ پائی -

بارہ نصیحتیں - نومرید مسیحیوں کے لئے - ایک خوبصورت کارڈ - ۳ پائی

بچے بپتسمہ کیوں پاتے ہیں؟ اس مضمون کا ثبوت - ۱/

تفسیر العقائد - رسولوں اور نقایا کے عقیدوں کی تشریح - ۶/

تعلیم المسیح - مسیح کی تعلیمات مع تشریحات - ۶/

تذکرہ بشپ فرنچ - پنجاب کے مشہور بشپ فرنچ صاحب کی سوانح عمری - سٹف ۴/

خداوند کی دعا کی تفسیر میں گیارہ وعظ - ۴/ کپڑا ۶/

دعائے عام کی کتاب کی تفسیر - از پادری جی - گیلرڈ - چرچ مشن کی نماز کی کتاب کی شرح ۶/

عشائے ربّانی کا بیان - از پادری ہوپر صاحب - ہا پائی .

عقائد و فرائض - مسیحی عقیدہ اخلاق اور عمل کے بارہ میں بائبل کے حوالجات - صفحہ ۸۵ - ۱/

عین الحیات - از پادری بکرسٹتھ صاحب - روح القدس کی ذات و افعال کے بارہ میں کلام اللہ کا بیان - صفحہ ۱۷۶ - ۴/

کلام اللہ کے تجسم کے بیان میں مقدس اتھنیسیس کا عقیدہ - سٹف ۶/

کلیسیا کا سوال و جواب - دینی سوال و جواب کے ایک ایک لفظ کی تصدیق کلام اللہ کی آیات سے - ہا پائی

مسیحی کا عقیدہ - از بشپ چارلس گور صاحب - مسیحی دین کے بڑے بڑے مسئلوں کی تشریح موجودہ زمانہ کے مطابق - سٹف ۶/

مسیحی مذہب کے ابتدائی حالات - لوقا کی انجیل اور رسولوں کے اعمال کی کتاب

کے مطابق۔ قیمت ۲ ر

مسیحی گیت کی کتاب۔ سی۔ ایم۔ ایس کیمبرج مشن اور ایس۔ پی۔ جی مشن کی کتاب۔ ۱ روپیہ سنٹف ۱ روپیہ ۲ ر کپڑا ۱ روپیہ ۴ ر

نقشہ ملک کنعان۔ جیساکہ مسیح اور اس کے رسولوں کے وقت میں تھا۔ طول ۱۵ انچ عرض ۱۲ انچ پشت پر کپڑا چسپاں اور لٹکانے کے لئے نیچے اوپر چھڑیاں لگی ہوئی ہیں۔ ۴

ہمارا ورثہ۔ کلیسیا۔ عقیدہ۔ بائبل۔ عبادت۔ بپتسمہ۔ استحکام۔ عشاء ربانی اور خادمانِ دین کے بیان میں۔ سنٹف ۴ ر

ہدایتِ اطفال۔ عشائے ربانی کا بیان آسان عبارت اور سہل طرز میں۔ ۳ پائی۔

یسوع مسیح کون تھا۔ از پادری این۔ میکلوڈ صاحب۔ اس سوال کا جواب اس رسالہ میں خوش اسلوبی سے دیا ہے۔ صفحہ ۴۲ ۱ ر

یسوع مسیح کی گرفتاری اور موت۔ از ڈاکٹر جیمس سٹاکر صاحب۔ اس مضمون پر اس کے برابر عالمانہ اور مفصّل بحث کسی دوسری کتاب میں نہیں پائی جاتی۔ بڑی تقطیع صفحہ ۳۰۸۔ اصل ۱۲ ر رعائتی ۶ ر کپڑا ۱۰ ر

بائبل شریف کے خاص واقعات کا سلسلہ۔ سنڈے سکولوں کے لئے ۵۲ سبق حفظ کرنے کی آئتوں سمیت۔ صفحہ ۵۴ ۳ پائی

مسیحی تصوّر دربارۂ تجسّم۔ از پروفیسر رُدّرا صاحب۔ خدا کے جسم انسانی میں ظاہر ہونے کا ثبوت بڑی تقطیع۔ صفحہ ۸۔ ۶ پائی

مسیحی کا جسم خدا کی ہیکل ہے۔ پادری ایچ۔ یُو۔ وائٹ برنخٹ کا ایک وعظ۔ صفحہ ۲۰ ۳ پائی۔

احسن الاذکار۔ مصنّفہ پادری پیٹرسن سمائتھ صاحب کی انگریزی کتاب کا ترجمہ جس سے بہتر اردو میں کوئی کتاب مسیح کی زندگی۔ تعلیمات۔ تمثیلات وغیرہ پر آج تک نہیں چھپی۔ ۱ روپیہ ۴ ر